

عربی قواعد زبان دانی کا ایک مکمل مجموعہ

عربی کا معلم

مؤلف

مولوی عبدالستار خان

۲

ناشر

میدی کتب خانہ آرام باغ کراچی

وَقَدْ تَعَيَّنَ بِالْمَلِكِ الْكَافِرِ الْمُنِيرِ
إِلَى الْجَزْءِ الثَّانِي
مِنْ كِتَابِ

تَسْمِيَةِ الْأَدَبِ فِي لِسَانِ الْحَرْبِ
المعروف به

عَرَبِيٌّ مُعَلِّمٌ
ع - م
جديد

حِصَّةٌ دُومٌ بَرَأَتْ مَدَارِسَ ثَانَوِيَّةِ

۲

مُصَنَّفَةٌ
مَوْلَى عَبْدِ السَّامِ خَانَ

نَاشِرْ

مَدِينَةُ كُتُبِ خَانَةِ - آرام باغ - کراچی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على عبده ورسوله محمد وآله واتباعه الى يوم الدين
اما بعد الله تعالى بفضل ہے رحمت کی جزائی اور حالات کی ناموافقت کے باوجود کتاب عربی کا علم کا دوسرا
بھی جدید ترمیم و اضافے کے ساتھ طالبین عربی کی خدمت میں پیش کرنے کے لائق ہو گیا۔ فلہ الحمد

پہلا حصہ ان کی سکولز کی چوتھی جماعت کا نصاب ہے۔ اب یہ دوسرا حصہ پانچویں جماعت کے لئے مرتب کیا گیا۔ اگرچہ سابق
ایڈیشن ہی ملک کے علمائے کرام و مقررین عظام کی نظرسنجی قبول ہو چکا ہے۔ مہربانیوں پر شری اور صوبہ سندھ

محکمہ تعلیم نے نیز متعدد مدارس عربیہ نے و خط نصاب کر لیا ہے۔ پھر بھی آئندہ یہی کہ تہذیب عربی کی خدمت میں جتنا بھی زیادہ
ہو سکے گا۔ وہ زندگی کا اعتبار نہیں اسباب کی عدم مساعدت کی وجہ سے جو کچھ اور جیسا میں چاہتا تھا وہ توبہ ہو گا

تاہم غنیمت ہے کہ آٹا و ضرور ہو اگر اب آٹا افادیت کے اعتبار سے کئی درجہ بڑھ گئی فالحمد لله علی ذلک
جو کہ اس تصنیف کا نصب العین زبان دانی اور قرآن فہمی ہے اس لئے اس جدید ترمیم میں قواعد کا اضافہ

تو بہت ہی کم ہوا ہے۔ البتہ مشقی امثلہ خصوصاً قرآنی امثلہ، مکالموں اور تقریبات کا اضافہ اس قدر
ہوا ہے کہ ایک حد تک عربی ریڈر کا بھی کام دے۔

کلید اس حصے کی بھی لکھی گئی ہے جس کی مدد سے شائقین عربی خصوصاً کالج کے طلبہ تعلیمات کے
زمانے میں آسانی کے ساتھ عربی جیسی ضروری زبان سمجھنے کی استعداد حاصل کر سکتے ہیں۔

ادعا نہیں ملکہ حقیقت ہے کہ ان کی سکولز، مدارس عربیہ اور اسٹنڈنٹ شرقیہ کے متعلمین کے لئے یہی ایک
سلسلہ ہے جسے بہترین اور مفید ترین نصاب کہا جاسکتا ہے۔

بہر حال اس خادم سے جو کچھ ہو سکا پیش کر دیا۔ اب قوم کے عزیز طلبہ کو اس سہیل سے مستفید ہونے کا موقع
دنیا ان بزرگوں کا کام ہے جن کے اختیارات دیسی کتب کا انتخاب ہے۔ اگر وہ چاہیں تو انظر الی ما قال ولا

تنظر الی من قال کے تحت اس خدمت کی قدر کرتے ہوئے ہر مسلم طالب علم کو اس سے مستفیض ہونے کا
موقع عطا فرما کر اجر جزیل و شکر جمیل کے مستحق ہو سکتے ہیں۔ وصاعلینا الالبلاغ

خادم افضل اللسان عبد الستار سخا

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست کتاب عربی کا علم حصہ دوم جدید

پندرہ سبق پہلے حصے میں لکھے گئے یہ دوسرا حصہ ساتویں سبق سے شروع کیا گیا ہے

۳۱	مشق نمبر ۱ (الف) مکالمہ	۵	الدرس السادس عشر
۳۳	مشق نمبر ۱ (ب) من القرآن		ابواب الفعل الثلاثی المجرد
۳۴	عربی میں ترجمہ کرو	۸	سلسلہ الفاظ نمبر ۱۳
۳۵	الدرس العشرون (الف) مضارع کی مختلف صورتیں	۹	مشق نمبر ۱۵ مکالمہ
۳۶	مضارع منصوب مجزوم کی گردائیں	۱۱	اردو سے عربی میں ترجمہ کرو
۳۸	سلسلہ الفاظ نمبر ۱۹	۱۲	الدرس السابع عشر (فعل لازم و متعدي)
۳۹	مشق نمبر ۱۹	۱۶	سلسلہ الفاظ نمبر ۱۵
۴۰	من القرآن	۱۶	مشق نمبر ۱۶ (الف)
۴۱	اردو سے عربی	۱۷	مشق نمبر ۱۶ (ب)
۴۲	الدرس العشرون (ب)	۱۸	اردو سے عربی میں ترجمہ کرو
	لام التأكيد وفون التأكيد	۱۹	بے اعراب الی عبارت کو اعراب لگاؤ
۴۲	سلسلہ الفاظ نمبر ۱۹	۱۹	الدرس الثامن عشر فاعل کے لحاظ سے فعل میں تغیرات
۴۳	مشق نمبر ۲۰	۲۳	مشق نمبر ۱۷ (الف)
۴۵	من القرآن	۲۳	مشق نمبر ۱۷ (ب) خالی جگہ کو پُر کرو
۴۵	اردو سے عربی ترجمہ	۲۵	اردو سے عربی میں ترجمہ کرو
۴۶	سوالات نمبر ۱۰	۲۷	الدرس التاسع عشر ماضی کی مختلف قسمیں
۴۷	الدرس الحادی عشر	۲۷	ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری
۴۸	اردو نہی کی گردائیں	۲۹	ماضی شکئیہ، ماضی تنقی

صفحہ ۵۳	مشق نمبر ۲۱ مکالمہ	صفحہ ۷۵	سلسلہ الفاظ نمبر ۲۳
۵۵	من القرآن	۷۶	مشق نمبر ۲۴ (الف)
۵۶	بے اعراب الی عبارات کو اعراب لگاؤ	۷۷	مشق نمبر ۲۴ (ب) عربی میں جواب دو
۵۶	اردو سے عربی ترجمہ کرو		من القرآن
۵۷	سوالات نمبر ۱۱	۷۹	اردو سے عربی
۵۸	الدرس الثانی والعشرون اسماء مشتقہ	۸۰	صرف صغیر ابواب ثلاثی مجرد
۵۸	اسم الفاعل	۸۱	سوالات نمبر ۱۲
۵۹	اسم المفعول - اسم الظرف	۸۳	الدرس الخامس والعشرون (الف)
۶۰	اسم الالہ - مصدر مہمی		ابواب ثلاثی مزید و رباعی
۶۲	مشق نمبر ۲۲	۸۳	گردان ابواب ثلاثی مزید
۶۲	من القرآن	۸۵	گردان ابواب رباعی
۶۳	اردو سے عربی		مشق نمبر ۲۵
۶۴	الدرس الثالث والعشرون اسماء الصفہ	۹۰	من القرآن
۶۵	اسم الصفہ کا استعمال اضافہ کے ساتھ	۹۲	الدرس الخامس والعشرون (ب)
۶۷	اسم الصفہ کے استعمال کا دوسرا طریقہ		إِنَّ - أَقَّ اور اَنَّ کا استعمال
۶۸	اسم الصفہ والے جملوں کی ترکیب	۹۹	مشق نمبر ۲۶ ہر تال اور اتحاد پر مکالمہ
۶۹	مشق نمبر ۲۳ (الف)	۱۰۳	مشق نمبر ۲۶ (ب) حکایت اور اشعار
۷۰	مشق نمبر ۲۳ (ب) خالی جگہ کو پُر کرو	۱۰۴	عربی میں ایک خط
	اردو سے عربی ترجمہ	۱۰۶	تکملہ
			(چند مفید معلومات)
۷۲	الدرس الرابع والعشرون (اسم التفضیل)		
	اسم التفضیل کے استعمال کا طریقہ		

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الجزء الثاني للجدید من کتاب تہیل الارب

یعنی عربی کا علم حصہ دوم جدید

الدرس السادس عشر

أَبْوَابُ الْفِعْلِ الثَّلَاثِي الْمَجْرَدِ

۱۔ ماضی اور مضارع کا بیان تو تم نے پہلے حصے کے چوتھے ہوئیں اور پندرہویں سبق میں پڑھ لیا ہے۔ بہت سے افعال بھی سلسلہ الفاظ نمبر ۱۲ اور ۱۳ میں یاد کر لئے۔ اُن سے تم سمجھ گئے ہو گے کہ ثلاثی مجرد کے بعض مادوں میں تو ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ (دیکھو سبق ۷، ۱۲) کی حرکتیں یکساں ہوتی ہیں مگر بعض مادوں میں مختلف +

دیکھو فتح (کھولنا، فتح کرنا) میں ماضی فَتَحَ اور مضارع يَفْتَحُ ہے یعنی دونوں میں عین کلمہ مفتوح ہے۔ کَرُمَ (بزرگ ہونا) میں ماضی کَرُمَ اور مضارع يَكْرُمُ ہے یعنی دونوں کا عین کلمہ مضوم ہے۔ حَسِبَ (گمان کرنا)

میں ماضی حَسِبَ اور مضارع یَحْسِبُ ہے یعنی دونوں میں عین کلمہ
مکسور ہے +

اب یہ بھی دیکھو ضَرَبَ (مارنا) میں ماضی ضَرَبَ مَفْتُوحُ الْعَيْنِ ہے تو
مضارع یَضْرِبُ مَكْسُورُ الْعَيْنِ ہے۔ نَصَرَ (مدد کرنا) میں ماضی نَصَرَ مَفْتُوحُ الْعَيْنِ
ہے اور مضارع يَنْصُرُ مَفْضُومُ الْعَيْنِ ہے۔ سَمِعَ (سنا) میں ماضی سَمِعَ
مَكْسُورُ الْعَيْنِ ہے اور مضارع يَسْمَعُ مَفْتُوحُ الْعَيْنِ ہے +

۴۔ پس ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات کے لحاظ سے
افعال ثلاثی مجرد کے چھ گروہ ہوئے۔ صرف کی اصطلاح میں ایک ایک گروہ
کو ایک ایک باب کہا گیا ہے۔

یہ ابواب حسب ذیل ہیں:-

وزن	ماضی	مضارع	
الْبَابُ الْأَوَّلُ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	فَعَلَ يَفْعِلُ
			ماضی مفتوح العین مضارع مکسور العین
الْبَابُ الثَّانِي	نَصَرَ	يَنْصُرُ	فَعَلَ يَفْعِلُ
			ماضی مفتوح العین مضارع مضموم العین
الْبَابُ الثَّلَاثُ	سَمِعَ	يَسْمَعُ	فَعَلَ يَفْعِلُ
			ماضی مکسور العین مضارع مفتوح العین

باب الرابع	ماضی	مضارع	وزن
فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَعَلَ	يَفْعَلُ
ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین			
اَلْبَلْبُ الْخَائِشُ	كَرَمَ	يَكْرُمُ	فَعَلَ
ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین			
اَلْبَابُ السَّادِسُ	حَسِبَ	يَحْسِبُ	فَعَلَ
ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین			

۳۔ زیادہ تر افعال پہلے تین ابواب سے آیا کرتے ہیں۔ چوتھے باب سے ان سے کم، پانچویں باب سے اس سے کم اور چھٹے باب سے بہت ہی کم +

۴۔ کسی لفظ کا کسی باب سے ہونے کے معنی یہ ہیں کہ اس کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت اس کے مطابق ہوگی۔ مثلاً کہا جائے۔:-

غَسَلَ (دھونا) باب ضَرْب سے ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس کا ماضی مفتوح العین یعنی غَسَلَ ہے اور مضارع مکسور العین یعنی يَغْسِلُ ہے +

تنبیہ ۲:- سبق ۱۲ اور ۱۵ کے سلسلہ الفاظ میں ماضی کے

سامنے مضارع بھی لکھ دیا گیا ہے۔ اب تم خود ان پر ایک نظر ڈال کر

سمجھ لو کہ کون سا فعل کس باب سے تعلق رکھتا ہے +

۵۔ ہر ایک فعلی ثلاثی مجرد کے بارے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ

کس باب سے ہے۔ تاکہ اُس کے ماضی اور مضارع اور امر وغیرہ کا تلفظ صحیح طور پر کیا جاسکے اسی لئے لُغۃ کی کتابوں میں ہر ایک مادۃ فعل کے سامنے اس کے باب کی طرف اشارہ کر دیا جاتا ہے۔ وہ اس طرح کہ اگر باب ضَرْب سے ہے تو اس کے سامنے (ض) لکھ دیتے ہیں اور باب نَصْر سے ہو تو (ن) اور باب سَمِع سے ہو تو (س)، باب فَتَح سے ہو تو (ف) باب کُور سے ہو تو (ك) اور باب حَسِب سے ہو تو (ح) لکھ دیا کرتے ہیں۔ چنانچہ ہم بھی آئندہ سے سلسلۃ الفاظ میں اسی طرح لکھا کریں گے +

لُغۃ کی جدید کتابوں میں ماضی لکھ کر ایک چھوٹی سی لکیر پر مضارع کے عین لکھ کی حرکت لکھ دیا کرتے ہیں: غَسَلَ - نَصَرَ، فَرَحَ۔ +

سلسلۃ الفاظ نمبر ۱۴

حَصَلَ (ن)	حاصل ہونا	صَدَقَ (ن)	سچ کہنا
رَجَعَ (ض)	لوٹنا، واپس آنا	قَرُبَ (ك)	نزدیک ہونا
رَزَقَ (ن)	دینا	لَعِبَ (س)	کھیلنا
وَقَدَّ (ن)	سونا	مَرِضَ (س)	بیمار ہونا
سَكَنَ (ن)	رہنا	هَزَمَ (ض)	شکست دینا
شَكَرَ (ن)	شکر کرنا		
اٰمَنَ	ایسا ہی ہو	اٰمَأَ	لیکن

برطانیہ	برطانیہ
حَظُّ	حصہ نصیب
دَارِینِ (دو کا تثنیہ) دونوں جہان	
ذُو (دیکھو) اول سبق ۱۱ صاحب والا	
سَعَادَةُ	نیک بختی، کامیابی
سَعِيدٌ (جہ سعادت) نیک بخت	
ظَنُّ	گمان
عَشاءُ	شام کا کھانا
غَداءُ	دوپہر کا کھانا
فُطُورٌ	ناشتہ
فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ	ان دنوں آج کل
كُلَّانُ (جگالی) شست	
مَجِيدٌ	بزرگی والا
مُخَرَّبَةٌ	برباد کرنے والی
مَكْتَبَةٌ	کتابخانہ، لائبریری
نَحْوُ	جیسا تقریباً
نِصْفُ	آدھا
يَابَانُ (دشمن ہے) جاپان	

مشق نمبر ۱۵

تنبیہ :- مندرجہ ذیل مشق میں افعال کے عین کلمہ کو اعراب

نہیں لگایا گیا ہے۔ تم ان کے ابواب کے مطابق اعراب لگا کر پڑھو۔

تنبیہ :- حصہ اول سبق ۲ کی تنبیہ پر ایک بار دیکھ لو۔

(۱) كَرُمٍ مِّنَ الْقُرْآنِ تَقْرَءُ كُلُّ يَوْمٍ	کُلُّ يَوْمٍ اَقْرَأُ جُزْءًا مِّنْهُ لٰكِنْ
يَا خَلِيلُ؟	اَلْيَوْمَ مَا قُرِئَتْ اِلَّا النِّصْفُ الْجَزْءُ
(۲) لِمَاذَا؟	لَا اَنِي (کیونکہ میں) مَا كَتَبْتُ وَاِجَابَاتِ
	الْمَدْرَسَةِ فِي اللَّيْلِ فَجَلَسْتُ اَكْتُبُ

(٣) هَلْ حَصَلَتْ لَكَ الْيَوْمَ جَمَاعَةُ
صَبَاحًا
الْفَجْرِ؟
الْحَمْدُ لِلَّهِ كُلَّ يَوْمٍ تَحْصِلُ لِي جَمَاعَةُ
الْفَجْرِ؟

(٤) فَأَنْتَ ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ وَاللَّهُ
يَا خَلِيلُ
أَشْكُرُكَ يَا سَيِّدِي عَلَى حُسْنِ ظَنِّكَ
أَنَا جَمَاعَةُ الْفَجْرِ فَلَيْسَ بِأَمْرٍ كَبِيرٍ إِلَّا
عَلَى الْكَسَالَى الَّذِينَ يَرْقُدُونَ فِي الْقَفَلَةِ

(٥) صَدَقْتَ يَا وَلَدِي لَكِنْ لَيْسَ
أَمِينٌ . وَرَفَعَ اللَّهُ دَرَجَاتِ سَيِّدِي
هَذَا إِلَّا نَصِيبُ السَّعْدَاءِ
رِزْقَكَ اللَّهُ سَعَادَةَ الدَّارَيْنِ

(٦) يَا خَلِيلُ! مَتَى تَذْهَبُ إِلَى
الْمَدْرَسَةِ؟
أَنَا أَذْهَبُ بَعْدَ الْفُطُورِ

(٧) وَمَتَى تَأْكُلُونَ الْغَدَاءَ؟
نَحْنُ نَأْكُلُ الْغَدَاءَ قَبْلَ الظُّهْرِ
بَعْدَتِ الْمَدْرَسَةُ نَحْوَ نِصْفِ
الْمَدْرَسَةِ قَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ؟

(٨) هَلْ تَشْرَبُ الشَّيْءَ عِنْدَنَا؟
مِيلُ
عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ، لَكِنْ يَا سَيِّدِي
أَنَا شَرِبْتُ الشَّيْءَ صَبَاحًا وَلَا
أَشْرَبُ بَعْدَ ذَلِكَ أَبَدًا (بهي بھی پيش)

(۱۰) مَنْ هَذَا الْوَلَدُ الصَّغِيرُ مَعَكَ؟	هَذَا وَلَدُ يَسْكُنُ أَبَوَاهُ فِي جَارِنَا
(۱۱) لَيْسَ هُوَ بَنِيْفٍ، أَلَا يُغْسَلُ	الْيَوْمَ مَرَضَتْ أُمُّهُ فَمَا غَسَلَتْ
وَجْهَهُ	وَجْهَهُ
(۱۲) هَلْ تَلْعَبُونَ كُلُّ يَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ؟	نَعَمْ نَلْعَبُ كُلُّ يَوْمٍ فِي الْمَيْدَانِ
(۱۳) مَتَى تَرْجِعُ مِنَ الْمَيْدَانِ اللَّعِبِ؟	أَنَا أَرْجِعُ قَبْلَ الْمَغْرِبِ
(۱۴) فَمَاذَا تَفْعَلُ؟	بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ نَأْكُلُ الْعِشَاءَ
	وَنَسْمَعُ أَخْبَارَ الْعَالَمِ فِي الرَّادِيُو
(۱۵) مَاذَا سَمِعْتَ الْبَارِحَةَ؟	يَا سَيِّدِي سَمِعْتُ خَبْرًا مُدْهِشًا
(۱۶) وَمَاذَاكَ؟	سَمِعْتُ أَنَّ الْيَابَانَ قَدْ هَزَمَتِ
	الْبُرْطَانِيَّةَ وَالْأَمْرِيكَةَ فِي مَلَايَا
	وَبُرْمَا وَقَدْ قَرِيبَ الْأَنْ مِنَ الْهَذَا
(۱۷) صَدَقْتَ يَا عَزِيزِي هَكَذَا	حَفِظْنَا اللَّهَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الْحَرْبِ
جَاءَتِ الْأَخْبَارُ فِي الْجَزَائِدِ أَيْضًا	الْمُخَرَّبَةِ

عربی میں ترجمہ کرو

(۱) اے لڑکو! تم ہر روز قرآن مجید	ہم ہر روز اس میں سے ایک پارہ پڑھا
میں سے کتنا پڑھتے ہو؟	کرتے ہیں لیکن آج ہم نے آدھا پارہ پڑھا

لہ آبوکان = ماں باپ + ملے کھیل یعنی کھیل کا میدان + ملے ایشیاء بھی + عہ اللہ ہم کو بچائے۔

(۲) کیا تم نے مدرسے کے اسباق رات

میں نہیں یاد کئے؟

(۳) لڑکوں! تم مدرسے کب جاتے ہو؟ ہم ان دنوں ناشتہ کے بعد مدرسے جاتے ہیں۔

(۴) کیا مدرسہ تمہارے مکانوں سے دور ہے؟ جی ہاں! مدرسہ ہمارے مکانوں سے تقریباً ایک میل دور ہے۔

(۵) تم مدرسے سے کب لوٹتے ہو؟ ہم ظہر سے کچھ پہلے مدرسے سے لوٹتے ہیں۔

(۶) کیا تمہیں ظہر کی نماز جماعت سے مل جاتی ہے؟ جی ہاں الحمد للہ، ان دنوں ظہر کی نماز اور عصر کی نماز جماعت سے مل جاتی ہے۔

(۷) وہ کیسے؟ کیونکہ آج کل مدرسہ صرف (انٹنا) صبح کو کھولا جاتا ہے۔

(۸) پھر ظہر کے بعد تم کیا کرتے ہو؟ ایک گھنٹہ ہم سو جاتے ہیں۔

(۹) احمد! تم عصر کے بعد کیا کرتے ہو؟ جناب میں تفریح کے لئے باغ میں جاتا ہوں۔

(۱۰) کیا تم ہر روز اخبار پڑھتے ہو؟ بخدا میں ہر روز لاٹبری میں اخبارات پڑھتا ہوں۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

الْفِعْلُ اللَّازِمُ وَالْمُتَعَدِّي

وَالْفِعْلُ الْمَعْرُوفُ وَالْجَهْلُ

۱۔ تم اُردو قواعد میں پڑھ چکے ہو کہ فعل دو قسم کا ہوتا ہے :

(۱) لازم جو صرف فاعل سے مل کر پوری بات بن جائے، گزرو زید (زید بزرگ ہوا)۔ یعنی فعل لازم میں مفعول نہیں آتا +

(۲) متعدی جو فاعل اور مفعول دونوں سے ملے بغیر پوری بات نہ بنے : اکل زید خُبْزاً (زید نے روٹی کھائی) +

۲۔ اکثر متعدی افعال میں تو ایک ہی مفعول کی ضرورت پڑتی ہے لیکن بعض افعال ایسے بھی ہیں جن میں دو مفعول کی ضرورت پڑتی ہے مثلاً جب کہا جائے حَسِبَ زَيْدٌ بُكَرًا (زید نے بکر کو گمان کیا) تو بات ادھوری رہ جاتی ہے کہ بکر کو کیا گمان کیا؟ جب کہیں گے غَنِيًّا (یعنی توں گے تو بات پوری ہو جاتی ہے۔ اسی طرح عَلِمَ حَامِدٌ خَالِدًا أَصْلَحًا (حامد نے خالد کو نیک جانا) ایسے فعلوں کو الْمُتَعَدِّي إِلَى مَفْعُولَيْنِ یعنی متعدی بہ دو مفعول کہتے ہیں +

۳۔ متعدی کی آدھ دو قسمیں ہیں :

(۱) فعل معروف یا معلوم جو فاعل کی طرف منسوب ہو اور اس کا فاعل معلوم ہو : ضَرَبَ حَامِدٌ خَالِدًا (حامد نے خالد کو مارا) اس مثال میں ضَرَبَ کا فاعل معلوم ہے +

(۲) فعل مجھول (نامعلوم) جو مفعول کی طرف منسوب ہو اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو : ضَرَبَ خَالِدٌ (خالد مارا گیا) اس مثال میں فاعل کا ذکر ہی نہیں اس لئے ضَرَبَ فعل مجھول ہے +

۴۔ وہ اسم جس کی طرف فعل مجھول منسوب ہوتا ہے اُسے نَائِبُ الْفَاعِلِ (فاعل کا جانشین) کہتے ہیں وہ فاعل کی طرح مرفوع ہوا کرتا ہے :

ضَرَبَ خَالِدٌ مِّنْ خَالِدٍ اور خالد حقیقت مفعول ہے اس لئے منصوب ہونا چاہئے تھا لیکن فعل مجھول

تنبیہ ۱۔ نَائِبُ الْفَاعِلِ کو مَفْعُولُ مَا لَمْ یُسَمَّ فَاعِلُهُ

(اُس کا مفعول جس کا فاعل مذکور نہ ہو) بھی کہتے ہیں +

۵۔ جن فعلوں کے مفعول دو ہوتے ہیں اُن کے نَائِبُ الْفَاعِلِ بھی دو ہونگے لیکن دونوں مرفوع نہیں ہوتے بلکہ دوسرے کو منصوب پڑھتے ہیں :

عَلَّمَ خَالِدٌ صَالِحًا (خالد کو نیک جانا گیا) +

تنبیہ ۲۔ ماضی معروف اور مضارع معروف کو مجھول

بنانے کا طریقہ حصہ اول سبق ۱۴ اور ۱۵ میں لکھا گیا ہے +

میں نے فاعل کی جگہ پر اس کے مفعول کو لکھا ہے

۶۔ فعل لازم عام طور پر معروف ہی مستقل ہوتا ہے۔ لیکن کبھی اس کے بعد کسی اسم پر حرف جر لگانے سے اس میں متعدی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں اس کا مجھول آ سکتا ہے: ذَهَبَ خَالِدٌ بِزَيْدٍ (خالد زید کو لے گیا) یہاں ذَهَبَ متعدی بن گیا ہے۔ اس کا مجھول ہوگا ذَهَبَ زَيْدٌ (زید کو لے جایا گیا)۔ اسی طرح جَاءَ حَامِدٌ بِكِتَابٍ (حامد نے ایک کتاب لائی)۔ اس کا مجھول ہوگا جِئَ بِكِتَابٍ (ایک کتاب لائی گئی) +

تنبیہ ۳:- جَاءَ (آنا) اگرچہ لازم ہے مگر بظاہر متعدی کی طرح بھی اس کا استعمال ہوتا ہے: جَاءَنِي مَكْتُوبٌ (مجھے ایک خط آیا) جَاءَ كُرْسُولٌ (تمہارے پاس ایک پیغمبر آیا) کبھی اس کے بعد اِلٰی آتا ہے: جَاءَ اِلَيْكَ مَكْتُوبٌ (تیرے پاس ایک خط آیا) +

دَخَلَ (داخل ہونا) لازم ہے۔ اس کے بعد کوئی اسم ظرف یعنی ”جگہ“ یا ”وقت“ کا نام ہی آئیگا۔ مگر عموماً فی لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی: دَخَلَ زَيْدٌ الْمَسْجِدَ صَبَاحًا (زید مسجد میں صبح کو داخل ہوا) اس میں مسجد اور صبح کو مفعول فیہ کہتے ہیں۔ جو جگہ یا وقت کا نام ہوا کرتا ہے۔ اور وہ منصوب ہوتا ہے اس کی تفصیل چوتھے حصے میں پڑھو گے +

سلسلہ الفاظ نمبر ۱۵

اَرَزُ	چادر	عَرَبِيٌّ	گازیبان
جَانِبُ	ایک طرف	عَسْكَرِيٌّ	لشکری سپاہی
الْحَقِيقَةُ الْمَلِكِيَّةُ	شاہی باغ	فَارِسِيَّةُ	فارسی زبان
رَكَبَ (س)	سوار ہونا	لَمَّا	جب
سَمَكَ - حَوْثٌ	مچھلی	لَيْبِيَا	شمالی افریقہ کا ایک ملک
صَدْرُ (جِصْدُوْر) سینه۔ دل		مُحَارَبَةٌ	لڑائی
طَاوَلَهُ	مینر	نَاسٌ	لوگ
طِفْلُ (الف)	بچہ	نَهَضَ (ف)	اُٹھ جانا
عَرَبِيَّةٌ	گازی	وَأَجَبْتُ الْمُدْرَسَةَ	مدد کے کام یا سبق

مشق نمبر ۱۶ (الف)

ذیل کے جملوں میں فعل محروف کو مجھول اور مجھول کو معروف بناؤ

تنبیہ ۴ :- معروف کو مجھول بنانا ہو تو فاعل کو حذف کر کے

اس کی جگہ مفعول کو رکھو اور اسے رفع دو (یا کوئی اور علامت

رفع حسب موقع لگا دو) : ضَرَبَ حَامِدٌ كَلْبًا سے ضَرَبَ كَلْبٌ

(گتا مارا گیا) اَكَلْتُ مَرِيْمُ خُبْزَيْنِ سے اَكَلَ خُبْزَانِ +

اور مجھول کو معروف بنانا ہو تو اس کے ساتھ کوئی فاعل

لگاؤ اور نائب الفاعل کو مفعول بنا کر نصب ید (یا اور کوئی علامت نصب) لگاؤ: قَتَلَ سَارِقٌ سَهْلًا قَتَلَ رَجُلٌ سَارِقًا يَأْتِلْتُ سَارِقًا وَغَيْرُ +

(۱) شَرِبَ الطِّفْلُ لَبَنًا (۲) طَلَبَ أَبُو حَامِدٍ أَبَاكَ (۳) أَكَلْنَا الْيَوْمَ السَّمَكَ وَالْأَرْزَ (۴) أَرْسَلَ أَبُو حَامِدٍ أَخَاهُ إِلَى مِصْرَ (۵) هَلْ تَفْهَمُ أَخْضَكَ الْفَارِسِيَّةَ (۶) قَتَلَ عَسْكَرِيٌّ أَبَاهُ فِي مُحَارَبَةٍ سِنْغَاوُورَ (۷) قَتَلَ أَسَدٌ كَبِيرٌ (۸) طَلَبَ أَبُوكَ فِي الدِّيَوَانِ (۹) هَلْ فُتِحَ بَابُ الْمَدْرَسَةِ (۱۰) نَعَمْ فَتَحَ الْبَوَابُ بَابِي الْمَدْرَسَةِ (۱۱) قَتَلَ أَبُو هَذَا الْوَلَدِ فِي مُحَارَبَةٍ لَيْبِيَا (۱۲) هَلْ يُفْهَمُ اللِّسَانُ الْهِندِيُّ فِي مَكَّةَ (۱۳) بُعِثَ أَخُوهُ إِلَى حَيْدَرَاَبَادَ (۱۴) سَيُهْزَمُ الْكُفَّارُ (۱۵) قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ (۱۶) حَسِبْتُ أَخَاكَ صَالِحًا +

مشق نمبر ۱۴ (ب)

(۱) جَاءَ الْعَرَبِيُّ بِالْعَرَبِيَّةِ ، هَلْ تَرَكِبُ الْعَرَبِيَّةَ وَتَذْهَبُ إِلَى الْحَدِيقَةِ الْمَلِكِيَّةِ (۲) جَاءَنِي مَكْتُوبٌ مِنْ دِهْلِي أَرْسَلَهُ صَدِيقِي خَالِدٌ (۳) لَمَّا دَخَلْتُ مَجْرَتَكَ رَأَيْتُ أَخَاكَ الصَّغِيرَ جَالِسًا عَلَى الْكَرْسِيِّ أَمَامَ الطَّارِكَةِ يَكْتُبُ وَاجَابَاتِ الْمَدْرَسَةِ

لہ دراصل بابا جان اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا + لہ دراصل بابین +

فَجَلَسْتُ بِجَانِبِ عَلَى كُرْسِيِّ وَجَاءَ لِي بِالْقَهْوَةِ (۴) دَخَلْنَا عَلَى
 أَمِيرِ الْبَلَدَةِ فِي قَصْرِهِ لِأَمْرِ ضُرُورِي فَوَجَدْنَاهُ يَأْكُلُ الطَّعَامَ فَهَضَّ
 قَائِمًا عَلَى الْأَقْدَامِ وَطَلَبْنَا عَلَى الطَّعَامِ لَكِنْ مَا أَكَلْنَا ثُمَّ جِئْنَا
 بِالشَّايِ فَشَرِبْنَاهُ +

(۵) لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ (۶) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ
 جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى
 وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ +

عربی میں ترجمہ کرو

(۱) ایک شخص نے ایک بڑے شیر کو مارا (۲) میں نے حامد کے بھائی کو
 بلایا (۳) میری بہن نے مچھلی اور چاول کھائے (۴) احمد نے محمود کو
 نیک گمان کیا (۵) اس لڑکی کا بھائی جاپان کی لڑائی میں مارا گیا (۶) میرے
 باپ نے مجھے حیدر آباد بھیجا (۷) کیا بمبئی میں عربی زبان سمجھی جاتی ہے؟
 (۸) میرے پاس میرے بھائی کی طرف سے ایک خط آیا (۹) میں کل
 اس کا جواب لکھوں گا +

اعراب لگاؤ

ذیل میں ہر ایک جملہ پورا ہے۔ ہر جملے میں غور کر کے فعل معرب
 اور مجہول پہچانو اور اس کے مطابق اعراب لگاؤ +

(۱) قتل اسد شاة (۲) قتلت شاة (۳) شرب رشید القهوة
 (۴) شربت القهوة (۵) الله يعلم ما فی صدورکم (۶) حسب زید
 رشیداً غنیاً (۷) حسب رشید غنیاً (۸) طلبت اخاک (۹)
 طلب اخوک (۱۰) بعثت غلامی الی السوق (۱۱) بعثت الی
 السوق (۱۲) هل انت تقرأ هذا الكتاب فی المدرسة (۱۳) هل
 یقرأ هذا الكتاب فی المدرسة (۱۴) هو یسئل ولا یسئل

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

فاعل کے لحاظ سے فعل میں تغیرات

۱۔ جب فعل اپنے فاعل سے پہلے آئے تو ہمیشہ واحد ہی رہے گا۔

فاعل خواہ واحد ہو یا تشبیہ یا جمع۔ البتہ تذکیر و تانیث میں
 فاعل کے مطابق آیا کریگا :

كَتَبَ الْمُعَلِّمُ كَتَبَ الْمُعَلِّمَانِ كَتَبَ الْمُعَلِّمُونَ
 كَتَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ كَتَبَتِ الْمُعَلِّمَتَانِ كَتَبَتِ الْمُعَلِّمَاتُ

لیکن فاعل اگر جمع مُکَثَّرٌ "غیر عاقل" ہو، خواہ مذکر خواہ مؤنث

دونوں صورتوں میں فعل عموماً واحد مؤنث ہوا کرتا ہے :

جَاءَتِ الْجَمَالُ (اُونٹ آئے) ، ذَهَبَتِ النَّوْقُ (اُونٹیاں گئیں)

تنبیہ :- جمال جمع کثر ہے جمل کی اور نُوق جمع کثر ہے ناقة کی +

اور اگر فاعل جمع کثر "عاقل" ہو خواہ مذکر خواہ مؤنث، تو فعل کو مذکر بھی لا سکتے ہیں اور مؤنث بھی :

قَالَ الرِّجَالُ يَا قَالَتِ الرِّجَالُ (مردوں نے کہا،

قَالَ نِسْوَةٌ يَا قَالَتْ نِسْوَةٌ (عورتوں نے کہا،

اسی طرح فاعل جبکہ "اسم جمع" (دیکھو اصطلاحات ۲۱) یا مؤنث غیر حقیقی ہو تو دونوں صورتیں جائز ہیں :

حَضَرَ الْقَوْمُ يَا حَضَرَتِ الْقَوْمُ طَلَعَ يَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ
۲۔ جب فاعل فعل سے پہلے مذکور ہو تو فعل و فاعل باہم مطابق ہونگے :

الْمُعَلِّمُ كَتَبَ (معلم نے لکھا،

الْمُعَلِّمَانِ كَتَبَا (دو معلموں نے لکھا،

الْمُعَلِّمُونَ كَتَبُوا (بہت معلموں نے لکھا،

اسی طرح حَضَرَ الْمُعَلِّمُونَ وَذَهَبُوا (معلمین آئے اور گئے، دیکھو اس

شال میں دو فعل ہیں۔ پہلا واحد اور دوسرا جمع، لفظ الْمُعَلِّمُونَ دونوں کا فاعل ہے جو پہلے فعل کے بعد اور دوسرے سے قبل واقع ہے

لے مؤنث غیر حقیقی سے مراد وہ لفظ ہے جس کے مقابلے میں جاندار نہ ہو +

اسی وجہ سے پہلا فعل واحد رکھا گیا ہے اور دوسرے کو جمع کر دیا گیا ہے *

تنبیہ ۲ :- اس مسئلہ کو یوں بھی سمجھ لو کہ جملے میں فاعل جب اپنے

فعل سے پہلے آجائے تو عربی قواعد (گرامر) میں اسے فاعل

کہتے ہی نہیں بلکہ مبتدا کہتے ہیں اور فعل کو اس کی خبر۔ مبتدا

اور خبر مل کر جملہ اسمیہ بن جاتا ہے۔ فعلیہ نہیں رہتا۔

اس کی ترکیب اس طرح کرتے ہیں: "المُعَلِّمُ كَتَبَ" میں "المُعَلِّمُ"

مبتدا۔ "كَتَبَ" فعل اس میں ضمیر (هُوَ) پوشیدہ ہے

وہ اس کا فاعل، فعل اپنے پوشیدہ فاعل سے مل کر جملہ

فعلیہ ہو کر خبر ہے مبتدا (المُعَلِّمُ) کی۔ اب مبتدا

اور خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو گیا۔

تم چھٹے سبق میں پڑھ چکے ہو کہ وحدت و جمع اور مذکر و مؤنث

میں خبر کو اپنے مبتدا کے مطابق ہونا چاہئے اس لئے ایسے جملوں

میں فعل (جو کہ خبر ہے) اپنے ظاہری فاعل کے (جو مبتدا

ہے) مطابق ہوا کرتا ہے۔ مگر جب ایسا مبتدا بھی غیر عاقل کی

جمع ہو تو جملہ اسمیہ کے عام قاعدے کے مطابق فعل واحد

مؤنث ہی آئیگا: أَلَا شَجَارٌ نَبَتَتْ (درخت اُگے)

امید ہے کہ اب تم ایسے جملوں میں فعل و فاعل کی مطابقت

کی وجہ اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے۔ آئندہ مشق خوب غور سے پڑھو۔

سلسلہ الفاظ نمبر ۱۶

بَذَلَ (ن)	خارج کرنا	قَدِمَ (س)	آنا
زَرَعَ (ف)	بونا	قَصَّ (وَقَصَصَ)	واقعہ بیان کرنا
سَسَلَّ (ف)	پوچھنا۔ مانگنا	قَصَدَ (ن)	ارادہ کرنا۔ رُخ کرنا
شَكَرَ (ن)	شکر کرنا	مَنَحَ (ف)	عطا کرنا
طَلَعَ (ن)	چڑھنا۔ طلوع ہونا	وَجَدَ (يَجِدُ)	پانا
أَبَوَانِ	ماں باپ	طِبَّ	ڈاکٹری کا علم
أَلْفُ	ہزار	طِبَابَةٌ	ڈاکٹری کا پیشہ
إِعَانَةٌ	مدد	عُضْوٌ (جِ أَعْضَاءٍ)	بدن کا ایک جوڑ۔ کسی جماعت کا رکن
جَائِزَةٌ	انعام	فَائِزَةٌ	اوپنے درجے کی
حَالًا	اُسی وقت	فَاكِهَةٌ (جِ فَوَاكِهٍ)	میوہ جات
دَخَلَ	آمدنی	قَدُومٌ (مِصْرَبِ)	آنا۔ آمد
رُزِيَّةٌ	دیدار۔ ملاقات	قَرْيَةٌ (جِ قُرَى)	گاؤں
شِتَاءٌ	سردی کا موسم	مَسْكَنٌ (جِ مَسَاكِنُ)	مکان۔ رہنے کا مقام
شَهَادَةٌ	سند۔ گواہی	وَفْدٌ (جِ وَفُودٍ)	ڈیوٹیشن
صَيْفٌ	گرمی کا موسم		

۱۔ چھوٹا جماعت جو کسی قوم یا بڑی جماعت کی طرف سے اہم کام کے لئے بھیجی جائے۔

مشق نمبر ۱ (الف)

تنبیہ ۳ :- قابل توجہ الفاظ پر لکیر بنا دی گئی ہے۔ آئندہ سبقوں میں بھی ایسا ہی کیا جائیگا +

تنبیہ ۴ :- ذیل کی مشق میں غور کرو کہ فعل جب فاعل سے پہلے آتا ہے تو واحد ہی کا صیغہ رہتا ہے اور جب اس کے بعد آتا ہے تو فعل و فاعل باہم موافق ہوتے ہیں +

(۱) طَلَعَ الرِّجَالُ الْجَبَلَ فِي الصَّيْفِ ثُمَّ نَزَلُوا فِي الشِّتَاءِ وَ
دَخَلُوا مَسَاكِنَهُمْ (۲) قَصَدَ الشَّامَ أَحْمَدُ وَخَادِمُهُ دَخَلَهَا
وَوَجَدَ أَهْلَهَا مِنَ الشُّرَفَاءِ (۳) نَجَحَ الْأَوْلَادُ فِي الْإِمْتِحَانِ
وَمِنْهُمْ جَائِزَةٌ (۴) نَجَحَتِ الْبُنتَانِ فِي عِلْمِ الطَّبِّ وَحَصَلَتَا
الشَّهَادَةَ الْفَائِقَةَ فَفَرِحَ أَبَوَاهُمَا فَرَحًا شَدِيدًا وَبَدَلَا
أَمْوَالًا كَثِيرَةً عَلَى الْفُقَرَاءِ مِنْ طَلَبَةِ الْعِلْمِ (۵) جَاءَ رَجُلَانِ
عِنْدِي صَبَاحًا فَجَلَسَا وَشَرَبَا الْقَهْوَةَ ثُمَّ بَعْدَ الظَّهِيرِ قَدِمَ
وَفَدُّ فِيهِ عَشْرَةُ رِجَالٍ مِنْ شُرَفَاءِ دِهْلِي وَطَلَبُوا مِنِّي إِعَانَةً
لِلْمَدْرَسَةِ الطَّبِيبَةِ فَذَهَبْتُ بِهِمْ (دیکھو سن ۱۰-۱۱) إِلَى صَدِيقِي
أَحْمَدَ أَمِيرِ الْبَلَدَةِ فَلَمَّا بَلَّغْنَا عِنْدَ قَصْرِهِ نَظَرَ إِلَيْنَا مِنْ
الْعُرْفَةِ وَنَزَلَ حَالًا وَذَهَبَ بِنَا دَاخِلَ الْقَصْرِ (حوالی کے انداز) وَأَجَلَسَنَا

۱۰ لہ کتا میں جب ۱۱ میں بیٹھا ہوں کہ

عَلَى الْكَرَاسِيِّ الْمَزِينَةِ ثُمَّ جَاءَتْ خِدَامُهُ بِالْفَوَاكِهِ فَلَمَّا أَكَلْنَاهَا
جَاءُوا بِالشَّايِ وَالْقَهْوَةِ فَشَرِبْتُ الشَّايَ وَشَرِبَ أَعْضَاءُ الْوَفْدِ
الْقَهْوَةَ ثُمَّ سَأَلَ الْأَمِيرُ عَنْ سَبَبِ قُدُومِنَا فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ
الْقِصَّةَ فَمَنْحَ لِلْمَدْرَسَةِ أَلْفَ رُبِيَّةٍ حَالًا وَقَطَعَ لَهَا
مَزْرَعَةً يَبْلُغُ دَخْلُهَا نَحْوَ أَلْفِ رُبِيَّةٍ سَنَوِيًّا فَشَكَرْنَاهُ عَلَى
ذَلِكَ شُكْرًا كَثِيرًا وَرَجَعْنَا إِلَى دِهْلِي +

مشق نمبر ۱۷ (ب)

خالی جگہ کو پُر کرو *

- (۱) — رَجُلَانِ وَجَلَسَا —
(۲) قَرَأَ — وَخَلِيلٌ دَرَسَهُمَا ثُمَّ — إِلَى الْبَيْتِ
(۳) جَاءَتِ النِّسَاءُ وَ — عَلَى الْفُرْشِ
(۴) الْبَنَاتُ يَقْرَأْنَ —
(۵) — يَقْرَأُونَ — نَافِعًا
(۶) إِخْوَانِي — اللَّحْمَ وَالْخُبْزَ
(۷) أَخَوَاتُ أَحْمَدَ — إِلَى الْمَدْرَسَةِ
(۸) — الْمُعَلِّمَاتُ فِي الْمَدْرَسَةِ وَ — عَلَى الْكَرَاسِيِّ

۱۷ سالانہ * اگر کوئی جملہ سمجھ میں نہ آئے تو استاد سے مدد لو۔ نہیں تو کلید میں دیکھو +

(۹) مَتَى — أُخْتُكَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟

(۱۰) هَلْ — مَعَنَا إِلَى — بَعْدَ الْعَصْرِ ؟

(۱۱) مَتَى — الْأُمَرَاءُ أَجْبَلُ وَمَتَى — مِنْ أَجْبَلِ ؟

(۱۲) هَلْ إِخْوَانُكَ — مِنَ الدَّارِ أَمْ أَخَوَاتُكَ — مِنْهَا ؟

(۱۳) مَنْ — الدَّارِ وَمَنْ — مِنْهَا ؟

(۱۴) كَمْ وَلَدًا — فِي الْإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ ؟

عربی میں ترجمہ کرو

(۱) لڑکوں نے ناشتہ کھایا پھر مدرسے گئے۔

(۲) دو لڑکے ڈاکٹری کے امتحان میں کامیاب ہوئے تو انھیں سند

اور انعام دیا گیا۔

(۳) کیا تمھاری بہنیں مدرسے گئیں ؟

(۴) نہیں جناب وہ اب تک نہیں گئیں ابھی دوپہر کا کھانا کھائیں گی

پھر وہ مدرسے جائیں گی۔

(۵) میرے پاس ایک گاؤں سے تین شریف عورتیں [ثَلَاثُ نِسَوٍ]

گرمیات [آئیں اور مجھ سے لڑکیوں کے مدرسے کے لئے مدد

طلب کی ' میں نے ان کو پچاس روپے دئے پس انھوں نے میرا

شکریہ ادا کیا اور اپنے گاؤں چلی گئیں +

سوالات نمبر ۹

- | | |
|---|---|
| (۱) افعال ثلاثی مجرد کے کتنے باب ہیں؟ | (۸) جملے میں معروف کو مجہول اور |
| (۲) کسی فعل کا کسی باب سے ہونے کا مطلب کیا؟ | مجہول کو معروف کس طرح بنایا جائے؟ مثالیں دیکر سمجھاؤ |
| (۳) کسی فعل کا باب پچاننے سے کیا حاصل؟ | (۹) فعل لازم سے مجہول کیوں نہیں بنایا جاتا؟ |
| (۴) ذیل کے افعال کون کون سے باب سے ہیں؟ | (۱۰) کیا کبھی لازم سے بھی کسی طریقہ سے مجہول آسکتا ہے؟ |
| رکب، دخل، کتب، اکل، فہم، نهض، بعث، ذهب، قرب، شکر، حصل | (۱۱) جملے میں فاعل فعل کے بعد آئے تو فاعل کی تذکیر و تانیث اور وحدت و جمع سے فعل پر کیا اثر ہوگا؟ |
| (۵) فعل لازم کیا اور متعدی کیا؟ | (۱۲) اگر جملے میں فاعل فعل سے پہلے آجائے تو فاعل کے اختلاف سے فعل میں کیا تغیر و تبدل ہوگا؟ |
| (۶) اوپر کے افعال میں کون سے لازم ہیں اور کون سے متعدی؟ | |
| (۷) فعل معروف اور مجہول کی تعریف کرو | |

الدَّرْسُ الثَّاسِعُ عَشَرَ

ماضی کی مختلف قسمیں

(۱) ماضی قریب

۱۔ ماضی پر لفظ قَدْ بڑھا دینے سے اکثر ماضی قریب کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں: قَدْ ذَهَبَ زَيْدٌ إِلَى السُّوقِ (زید بازار گیا ہے) +

(۲) ماضی بعید

۲۔ لفظ كَانَ (وہ تھا) ماضی پر لگانے سے ماضی بعید بن جاتا ہے: كَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا) +

(۳) ماضی استمراری

۳۔ لفظ كَانَ مضارع پر لگانے سے ماضی استمراری ہو جاتا ہے: كَانَ يَكْتُبُ أَحْمَدُ دُرُوسَهُ (احمد اپنے اسباق لکھتا تھا) +

تنبیہ ۱۔ کان فعل ماضی ہے گوْن (ہونا) کا۔ اس کی گردان بھی اور فعلوں کی طرح ہوتی ہے: کان، کانا، کَانُوا۔ کَانْتُ، کَانْتَا، كُنْ۔ كُنْتُ، كُنْتُمَا، كُنْتُمْ۔ كُنْتُ، كُنْتُمَا، كُنْتُنَّ۔ كُنْتُ، كُنْتَا +

تنبیہ ۲۔ ماضی بعید یا ماضی استمراری کا جو صیغہ

بنانا ہو وہی صیغہ مذکور گردان میں سے لے کر کسی فعل کے ماضی یا
مضارع کے اسی صیغے پر لگاؤ : چنانچہ ذیل کی گردان سے تم اچھی
طرح سمجھ لو گے +

ماضی بعید کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
ذکر	کَانَ کَتَبَ (اس ایک مرد نے لکھا تھا)	کَانُوا کَتَبُوا
مؤنث	کَانَتْ کَتَبَتْ (اس ایک عورت نے لکھا تھا)	کُنَّ کَتَبْنَ
ذکر	کُنْتَ کَتَبْتَ (تو ایک مرد نے لکھا تھا)	کُنْتُمْ کَتَبْتُمْ
مؤنث	کُنْتِ کَتَبْتِ (تو ایک عورت نے لکھا تھا)	کُنْتُنَّ کَتَبْتُنَّ
ذکر	کُنْتُ کَتَبْتُ (میں نے لکھا تھا)	کُنَّا کَتَبْنَا
مؤنث	"	"

ماضی استمراری کی گردان

کَانَ یَكْتُبُ (وہ لکھتا تھا)، کَانَا یَكْتُبَانِ، کَانُوا یَكْتُبُونَ۔
کَانَتْ تَكْتُبُ (وہ لکھتی تھی)، کَانَتْ تَكْتُبَانِ، کُنَّ یَكْتُبْنَ اسی طرح آخر تک +

تنبیہ ۳ :- کان کا مضارع یَکُونُ ہے اس کی گردان یوں ہوگی :

یَکُونُ، یَكُونَانِ، یَكُونُونَ۔ نَکُونُ، نَکُونَانِ، نَکُونُونَ۔
تَکُونُ، تَکُونَانِ، تَکُونُونَ۔ لَکُونُ، لَکُونَانِ، لَکُونُونَ۔
اَکُونُ، اَکُونَانِ، اَکُونُونَ +

تو موصوفہ کا تھا، لَوْ كُنْتَ تَحْفَظُ دُرُوسَكَ نَجَحْتَ (اگر تو اپنے اسباق یاد کرتا رہتا تو کامیاب ہو جاتا)

لَيْتَمَا يَأْتِيَ بُرْهَانٌ سَے ماضی تمنیٰ کے معنی پیدا ہوتے ہیں؛
لَيْتَمَا نَجَحْتُ (کاش کہ میں کامیاب ہوتا)۔ لَيْتَ زَيْدٌ نَجَحَ (کاش کہ زید کامیاب ہوتا) +
تنبیہ ۶ :- اَعْلَلَّ کی طرح لَيْتَ بھی اسم پر یا ضمیر پر داخل
ہوا کرتا ہے۔ اور اسم کو نصب دیتا ہے +

۶۔ یہ بھی یاد رکھو کہ کَانَ اور اس کے مشتقات اکثر جملہ اسمیہ
پر داخل ہوتے ہیں۔ اس وقت خبر حالتِ نصبی میں ہوتی ہے؛ کَانَ
رَشِيدٌ جَالِسًا (رشید بیٹھا تھا)۔ کَانَتِ الْوَلَدُ قَائِمِينَ (لڑکے کھڑے تھے) +
تنبیہ ۷ :- ثَمَّ نے کَانَ اور يَكُونُ کی گردائیں تو پڑھ لیں۔
اسی کے قیاس پر قَالَ اور يَقُولُ کی گردائیں کر لو۔ کیونکہ ان کی
مدد سے زیادہ جملے بنا سکو گے +

سلسلہ الفاظ نمبر ۱

مغذور کرنا۔ درگزر کرنا	عَذَرَ (ض)	بَذَلَ الْجُهْدَ (ن) کوشش کرنا
ملامت کرنا	عَذَلَ (ض)	جَهَلَ (س) نہ جاننا
سمجھنا	عَقَلَ (ض)	سَمَّحَ (ف) درگزر کرنا۔ اجازت دینا
غصہ ہونا	غَضِبَ (س)	صَدَقَ (ن) سچ بولنا

فَارِدِ يَفُوزُ۔ اس کی گردان کے جبر کی	کامیاب ہونا۔ پالنا	نَقَصَ (ن) کم کر دینا وَعَظَ (يَعِظُ) نصیحت کرنا
لَيْثَ (س)	قیام کرنا۔ ٹھہرنا	
أَزْهَرُ	امصر کا سب سے بڑا اور قدیمی مدرسہ	بُرا جاننے والا بہت بُرا جاننے والا
ثَرَابٌ	مٹی	غُرْفَةٌ (جُغْرَفٌ) بالا خانہ۔ کمرہ
جُهْدٌ	کوشش	غَيْبٌ (جُغُوبٌ) پوشیدہ بات
حَقْلٌ	کمیت	قُبَيْلٌ ذرا پہلے
خَاتَمٌ	نمبر۔ آخری	كِتَابٌ حَفِیْظٌ محفوظ رکھنے والی کتاب
سَعِيرٌ	دہتی آگ۔ دوزخ	أَبَاسٌ کوئی اندیشہ نہیں
صَاحِبٌ (جُفْحَابٌ) ساتھی۔ والا		مَقَالَةٌ بات
ضَيْفٌ (جُضُوفٌ) مہمان		نَاجِحٌ کامیاب
ضَاحِيَةٌ	شہر کا بیرونی حصہ	

مشق نمبر ۱۸ (الف)

جن الفاظ پر لکیر لکھی ہے وہی اس سبق سے خاص تعلق رکھتے ہیں

(۱) هَلْ خُوكَ فِي الْبَيْتِ؟	هُوَ قَدْ خَرَجَ الْآنَ إِلَى الضَّاحِيَةِ
(۲) وَآيُنْ أَبُوكَ؟	لَعَلَّهُ ذَهَبَ إِلَى الْحَقْلِ
(۳) أَيْ دَرَسَ قَرَأْتَ الْيَوْمَ؟	قَدْ قَرَأْتُ الدَّرْسَ التَّاسِعَ عَشَرَ

وَسَوْفَ أَقْرَأُ الدَّرْسَ الْعِشْرُونَ
غَدًا

يَا سَيِّدِي كُنْتُ أَقْرَأُ الْجُرِيدَةَ

هَذَا حَدِيثٌ لَنَا فَذَهَبْتُ
وَرَأَيْتُ أَحْوَالَهَا

نَعَمْ كُنَّا نَنْظُرُ مِنَ الْغُرْفَةِ
هِيَ مَا كَانَتْ حِفْظَتْ دُرُوسَهَا

يَا أَخِي أَنَا كُنْتُ أَحْفَظُ كُلَّ يَوْمٍ
لَكِنْ بِالْأُصْبِ مَا حِفْظْتُ لِأَنِّي

كُنْتُ مُشْغُولًا فِي خِدْمَةِ الضُّيُوفِ
هَؤُلَاءِ كَانُوا مِنْ عُلَمَاءِ أَنْهَرِ

لَعَلَّهُمْ يَلْبَثُونَ عِنْدَنَا خَمْسَةَ
أَيَّامٍ

لَا بَأْسَ يَا أَخِي ! إِنِّي يَفْرَحُ بِرُؤْيَاكَ

(۴) يُوسُفُ ! مَا كُنْتَ تَقْرَأُ
الْبَارِحَةَ ؟

(۵) لِمَ كُنْتَ ذَهَبْتَ إِلَى تِلْكَ
الْقَرْيَةِ ؟

(۶) هَلْ كُنْتُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيْنَا ؟
(۷) يَا زَيْدُ لِمَ غَضِبْتَ عَلَيَّ أَتَيْتُكَ

الْمُعَلِّمَةُ ؟
(۸) هَلْ أَنْتَ تَحْفَظُ كُلَّ يَوْمٍ

دَرْسَكَ ؟

(۹) مَنْ كَانَ الضُّيُفُ عِنْدَكُمْ ؟

(۱۰) يَا لَيْتَنِي عَلِمْتُ بِهَذَا فَمَحْضَرْتُ
لِزِيَارَتِهِمْ كَمَا يَوْمًا يَلْبَثُونَ

عِنْدَكُمْ ؟

(۱۱) لَوْ سَمِعَ أَبُوكَ لَخَضَرَتْ بَعْدُ

المغرب

فَأَنْتَ ابْنُ صَدِيقِهِ

(۱۲) يَا سَعِيدُ! هَلْ كَانَ أَخُوكَ نَاجِحًا

وَفَازَ بِالشَّهَادَةِ؟

(۱۳) هَلْ نَجَحْتَ فِي الْإِمْتِحَانِ؟

(۱۴) لَوَيْلَتْ جُهْدَكَ لَنَجَحْتَ

صَدَقْتَ يَا سَدِيقِي

مشق نمبر ۱۸ (ب)

مِنَ الْقُرْآنِ

(۱) قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنا كِتَابٌ حَفِیْظٌ

(۲) مَا كُنَّا سَمِعْنَا بِهَذَا (۳) وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا

كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ (۴) وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعْظُونَ بِهِ

لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ (۵) إِنْ كُنْتَ قُلْتَهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ تَعْلَمُ مَا

فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ - إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

(۶) وَيَقُولُ الْكَافِرُ لَيَلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا (۷) وَكَانَ اللَّهُ

عَزِيزًا حَكِيمًا (۸) وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا

(۹) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ

وَحَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا +

ذیل میں خلیل نحوی کے دو شعر ہیں جو بڑے مزیدار اور قابل غور ہیں

+ یہ جو کچھ + یہ کان کن خبر ہے اس کے حالت نفسی میں ہے (دیکھو اسی سبق میں) +

علامہ خلیل جس وقت علم عروض کی ایجاد کر رہے تھے اور اشعار کو اوزان پر تول رہے تھے تو ان کے لڑکے نے سمجھا کہ باپ بے معنی بکواس کر رہا ہے اس لئے اس نے باپ کی دیوانگی کا شور اٹھایا۔ اس وقت خلیل نے یہ جواب دیا:-

لَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ مَا أَقُولُ عَذَرْتَنِي • أَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ مَا تَقُولُ عَذَلْتُكَ
لَكِنْ جَهِلْتَ مَقَالَتِي فَعَذَلْتَنِي • وَعِلِمْتُ أَنَّكَ جَاهِلٌ فَعَذَرْتُكَ
تنبیہ۔ پہلے شعر کے آخر میں عَذَلْتُكَ دراصل عَذَلْتُكَ ہے

اسی طرح دوسرے شعر میں عَذَرْتُكَ دراصل عَذَرْتُكَ ہے۔

شعر کے آخر میں آواز ماننے کے لئے الف یا واو یا ی بڑھانا جائز ہے

عربی میں ترجمہ کرو

- (۱) میرا بھائی ابھی تفریح کے لئے باغ میں گیا ہے، شاید وہ مغرب سے ذرا پہلے لوٹ آئیگا (۲) میں کل ایک گاؤں میں گیا تھا تو مجھے دیکھ رہا تھا؟
- (۳) اں میں تجھے مسجد کے منار [مَنَارَة] دیکھ رہا تھا تو گھوڑے پر سوار تھا
- (۴) ہم نے تمہارے چچا کو دیکھا وہ گزشتہ رات اخبار پڑھ رہے تھے
- (۵) کیا تم نے کل اپنا سبق یاد نہیں کیا تھا؟ (۶) میں نے کل اپنا سبق یاد کیا تھا (۷) محمود اپنا سبق ہر روز یاد کیا کرتا تھا لیکن آج وہ مہمانوں کی خدمت میں مشغول تھا (۸) اگر ہم کوشش کرتے تو ضرور سالانہ امتحان میں کامیاب ہو جاتے (۹) کیا تم حیدرآباد میں چائے پیا کرتے تھے (۱۰) میں

مبئی میں صبح شام چائے پیا کرتا تھا لیکن حیدرآباد میں چائے چھوڑ دی +

الدَّرْسُ الْعِشْرُونَ (الف)

فعل مضارع کی مختلف صورتیں

۱۔ فعلوں میں مضارع ہی مُعْرَب (دیکھو سبق ۱۰-۱۱) ہے ماضی اور امر حاضر مَبْنِیٰ ہیں +

تنبیہ :- یاد رکھو اسمِ معرب کا اعراب رَفْع، نَصْب اور

جَزْم ہے اور فعل مضارع کا اعراب رَفْع، نَصْب اور جَزْم

ہے یعنی اسم کے آخر میں جزم نہیں آتا اور فعل کے آخر میں جزم

نہیں آتا۔ ان کی عارضی وجہ سے آجائے تو وہ اور بات ہے +

۲۔ مضارع پر لُزْم داخل ہو تو آخر میں جزم پڑھا جاتا ہے اس لئے اس کو

حرفِ جازم کہتے ہیں اور لُزْم داخل ہو تو آخر میں نَصْب پڑھا جاتا ہے

اس لئے اس کو حرفِ ناصب (زبردینے والا حرف) کہتے ہیں حرفِ جازم

و ناصب کی وجہ سے ساتوں نونِ اعرابی بھی گرا دیئے جاتے ہیں یہ تو لفظی تغیر

تھا۔ معنی میں یہ تغیر ہوتا ہے کہ لُزْم کی وجہ سے مضارع ماضی منفی بن جاتا ہے

لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا) یہی معنی میں مَافَعَلْ کے۔ اور لُزْم کی وجہ سے مضارع

میں نفی اور تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں نیز یہ کہ مضارع اس وقت زمانہ مستقبل

لے کر جمع ثنوت غائب و مخاطب کے صیغہ معرب نہیں ان میں تبدیلی نہیں ہوا کرتی +

کے ساتھ مخصوص ہو جاتا ہے : لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کریگا) +
ذیل کی گردانوں میں مقابلہ کر کے لفظی اور معنوی فرق کو خوب سمجھ لو +

الْمُضَارِعُ الْمَرْفُوعُ	الْمُضَارِعُ الْمَنْصُوبُ	الْمُضَارِعُ الْمَجْزُومُ
يَفْعَلُ ^(وہ ایک مرد کرتا ہے)	لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کریگا)	لَمْ يَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا)
يَفْعَلَانِ ^(دو مرد کرتے ہیں)	لَنْ يَفْعَلَا (وہ دو مرد ہرگز نہیں کریں گے)	لَمْ يَفْعَلَا (ان دو مردوں نے نہیں کیا)
يَفْعَلُونَ	لَنْ يَفْعَلُوا (وہ بہت مرد ہرگز نہیں کریں گے)	لَمْ يَفْعَلُوا (ان بہت مردوں نے نہیں کیا)
تَفْعَلُ	لَنْ تَفْعَلَ (وہ ایک عورت ہرگز نہیں کریگی)	لَمْ تَفْعَلْ (اس ایک عورت نے نہیں کیا)
تَفْعَلَانِ	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا
يَفْعَلْنَ	لَنْ يَفْعَلْنَ	لَمْ يَفْعَلْنَ
تَفْعَلُ	لَنْ تَفْعَلِ	لَمْ تَفْعَلِ
تَفْعَلَانِ	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا
تَفْعَلُونَ	لَنْ تَفْعَلُوا	لَمْ تَفْعَلُوا
تَفْعَلِينَ	لَنْ تَفْعَلِي	لَمْ تَفْعَلِي
تَفْعَلَانِ	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا
تَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ
أَفْعَلُ	لَنْ أَفْعَلَ	لَمْ أَفْعَلْ
نَفْعَلُ	لَنْ نَفْعَلَ	لَمْ نَفْعَلْ

تنبیہ ۲:- یَکُونُ پر حرف ناصبہ داخل ہوں تو معمولی طور سے گردان ہوگی۔ لیکن حروف جازمہ داخل ہوں تو اس کی گردان یوں ہوگی :- لَمْ یَكُنْ (وہ نہیں تھا) لَمْ یَكُونَا، لَمْ یَكُونُوا، لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُونَا، لَمْ تَكُنْ، لَمْ تَكُونَا، لَمْ تَكُونُوا، لَمْ تَكُونِ، لَمْ تَكُونَا، لَمْ تَكُنْ، لَمْ أَكُنْ، لَمْ تَكُنْ + اسی طرح یَقُولُ سے لَمْ یَقُلْ (اُس نے نہیں کہا) کی گردان کرو۔

۳۔ لَمْ کے سوا حروف جازمہ چار اور ہیں: لَمَّا (نہیں۔ اب تک نہیں) اِنْ (اگر) لام امر (لے) اور لائے نھئی +

مضارع پر لَمَّا داخل ہو تو لفظ اور معنی میں لَمْ کے مانند تغیر پیدا کر دیتا ہے: لَمَّا یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا یا اب تک نہیں کیا)

اِنْ "حرف شرط" ہے اور شرط کے لئے "جزا" کی ضرورت ہوتی ہے جب شرط اور جزا دونوں مضارع ہوں تو دونوں مجزوم ہونگے: اِنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ (اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا)

تنبیہ ۳:- کبھی اِنْ پر لام بڑھا کر لَئِنْ لکھا کرتے ہیں جس کا معنی یہ رہتے ہیں البتہ معنی میں کچھ زور پیدا ہو جاتا ہے

لام امر اور لائے نھئی کا بیان اکیسویں سبق میں ہوگا +

۴۔ حروف ناصبہ کُنْ کے سوا اور بھی ہیں: اَنْ (کہا کئی یا لیکن)

(تاک)۔ اِذَنْ (تب)۔ لے (تاک)۔ اسے لام کی کہتے ہیں، لِشَلَا لَانْ لَا (تاک) نہیں)۔ حَتَّى (تاک)۔ یہاں تک کہ

: اَمْرُتْهُ اَنْ يَذْهَبَ (میں نے اسے حکم دیا کہ وہ جائے) اَقْرَأْ كَيْ

اَفْهَمَ (میں پڑھتا ہوں تاکہ سمجھوں) اِذَنْ تَنْجَحْ (تب تو تو کامیاب ہوگا) مَنَحْتُهُ كِتَابًا بِالْيَقْرَاءِ (میں نے اسے ایک کتاب دی تاکہ وہ پڑھے)۔ يَالِشَلَا يَجْهَلُ (تاک) وہ نادان نہ رہے) يَا حَتَّى يَفْرَحَ (تاک وہ خوش ہو) +

تنبیہ ۴:- اِنْ اور حَتَّى ماضی بھی داخل ہوتے ہیں مگر لفظ میں کوئی تغیر نہیں پیدا کرتے۔ اِنْ اِنْ کی وجہ سے ماضی میں مستقبل کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں: اِنْ قَرَأْتَ فَهَمْتَ (اگر تو پڑھیا تو بھیگا) تنبیہ ۵:- لے اور حَتَّى حروف جارہ میں سے بھی ہیں جب کسی اسم پر داخل ہوں تو ان کی وجہ سے اسم کے آخر میں جر (ذری) پڑھا جائیگا: لَزِيدٍ (زید کے واسطے) حَتَّى الْمَسَاءِ (شام تک) +

تنبیہ ۶:- حرف استفہام (ا) کے بعد اور اِنْ کے بعد نفی کے لئے اکثر کَرَمَ کا استعمال ہوتا ہے: اَلَمْ تَعْلَمْ (کیا تو نے نہیں جانا) اِنْ اَلَمْ تَعْلَمْ (اگر تو نے نہیں جانا) +

سلسلہ الفاظ نمبر ۱۸

اِذَنْ (س)	اجازت دینا	اَمَرَ (ن)	حکم کرنا
------------	------------	------------	----------

لے اِذَنْ کہ اِذَا بھی لکھا جاتا ہے +

بَرِّحَ (س)	ٹلنا۔ ٹہلنا	طَرَقَ (ن)	دروازہ کھٹکھٹانا
بَسَطَ (ن)	پھیلانا	قَرَعَ (ف)	
بَلَغَ (ن)	پہنچنا	كَسَلَ (س)	سستی کرنا
حَزَنَ (س)	آزردہ ہونا	لَعِقَ (س)	چاٹنا
حَزَنَ (ن)	آزردہ کرنا	نَدِمَ (س)	شرمندہ ہونا
حَكَمَ (ن)	حکم کرنا فیصلہ کرنا	نَفَعَ (ف)	فائدہ دینا
ذَبَحَ (ف)	قربح کرنا	فَاتَّقُوا	پس رو تم۔ بچو تم
شَبَّحَ (س)	سیر ہونا پیٹ بھرنا		
جَالَعَ	بھوکا	فِرَاقٌ	جدائی
سَبَّحَ (جِ سَبَّاحٌ)	درندہ	مَجْدٌ	بزرگی
صَبْرٌ	صبر۔ برداشت (ایلوہ جو کڑوی دوا ہے)	مَرَامٌ	مقصد
طَيَّرَ (جِ طَيَّورٌ)	برندہ	وَفَاقٌ	موافقت۔ اتفاق
عَنَبَ (الف)	انگور	وَهْلَةٌ	دفعہ۔ بار

مشق نمبر ۱۹

(۱) لَنْ تَبْلُغَ الْمَجْدَ حَتَّى تَلْعَقَ الصَّبْرَ (۲) لَمْ يَشْكُرِ اللَّهُ
مَنْ [جرے] لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ [حدیث] (۳) لَمْ لَا تَشْرَبْ الْكَبْنَ

كَيَنْفَعَكَ ٣) كَانَ سَعِيدٌ يَقْرَعُ الْبَابَ نَفَعَتْ لَهُ الْبَابُ لِيَدْخُلَ
 عَلَيْهِمَا ٥) أَذِنْتُ لَهُ لِشَلَايَحْزَنَ ٦) إِنْ لَمْ تَبْدُلْ جُهْدَكَ لَنْ
 تَنْجَحَ يَوْمَ الْإِمْتِحَانِ ٧) إِنْ تَكْسَلُ تَنْدَمُ ٨) أَمَرْتُ خَادِمِي
 أَنْ لَا يَخْرُجَ مِنَ الْبَيْتِ حَتَّى أَرْجِعَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ٩) كُنَّا
 جَائِعِينَ فَأَكَلْنَا الْعِنَبَ حَتَّى شَبِعْنَا ١٠) إِنْ تَذْهَبِ إِلَى
 حَدِيقَةِ الْحَيَوَانَاتِ تَنْظُرُ عَجَائِبَ خَلَقِ اللَّهِ مِنَ الْوُحُوشِ
 وَالسَّبَاعِ وَالطُّيُورِ ١١) قَالَ لِي يُوسُفُ إِنِّي بَدَلْتُ عَامَ جُحْدِي
 لِأَنْجَحَ قُلْتُ لَهُ إِذَنْ تَبْلُغُ مَرَامَكَ ١٢) إِنْ لَمْ يَكُنْ وَفَاقٌ
 نِفَرَا ١٣) الْمَرْتَقَى هَذَا الْكِتَابَ لِقَهْمِ الْعَرَبِ ١٤) لَا
 يَحْزَنُنِي أَنْ لَمْ أَبْلُغْ مَرَامِي فِي أَوَّلِ وَهْلَةٍ بَلْ لَنْ أَتْرَكَ الشَّيْءَ إِشْرَافًا
 حَتَّى أَبْلُغَ إِلَيْهِ +

مِنَ الْقُرْآنِ

١) فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ ٢) لَنْ أَبْرَحَ
 الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي ابْنِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ
 ٣) قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً
 ٤) أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ٥) أَمَرْتُ أَنْ
 أَعْبُدَ اللَّهَ ٦) لَنْ بَسَطَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ

يَدِي إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ (۷) وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ نَبِيًّا إِذْ خَلَّيْنَاكَ فِي قُلُوبِكُمْ (۸) فَعَلِمَ مَا [ج] كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۹) أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَاسِعَةً؟ (۱۰) أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ؟ (۱۱) إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ +

عربی میں ترجمہ کرو

(۱) کیا تو نے قرآن نہیں پڑھا؟ (۲) میں نے قرآن پڑھا لیکن اس کے معنی [معنا] نہیں سمجھے (۳) اے مریم! تو دودھ کیوں نہیں پیتی تاکہ تجھے فائدہ بخشنے (۴) میں آج ہرگز چائے نہیں پیو گی (۵) کون دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے؟ (۶) میری بہن دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی تو میں نے اس کے لئے دروازہ کھول دیا تاکہ وہ آزرده نہ ہو (۷) میں نے امرود دکھائے یہاں تک کہ سیر ہو گیا (۸) اگر کامیاب ہو گے تو تمہیں افعام ملیگا (۹) اللہ نے انسان کو پیدا کیا تاکہ وہ اس کی پرستش کریں (۱۰) ہم قرآن پڑھتے ہیں تاکہ اس کو سمجھیں اور اس پر [یہ] عمل کریں (۱۱) وہ لڑکی قرآن پڑھتی رہی یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو گیا (۱۲) اگر تو میری مدد کرے گا تو میں تیری مدد کروں گا (۱۳) وہ دونوں اپنی جگہ سے ہرگز نہ ٹہن گئے یہاں تک کہ تم ان کو اجازت دو (۱۴) کیا تو مدرسہ میں کل حاضر نہیں تھا؟ (۱۵) کیا تم نے ریڈیو میں خبریں نہیں سُنیں؟

الدَّرْسُ الْعِشْرُونَ

فعل مضارع کی مختلف صورتیں (گذشتہ سے پتہ)

الْمُضَارِعُ مَعَ لَامِ التَّأْكِيدِ وَنُونِ التَّأْكِيدِ

۱۔ کبھی مضارع پر لام (ل) لگا کر آخر میں نون مشدد (جسے نُونِ ثَقِيلَہ کہتے ہیں) یا نون ساکن (جسے نُونِ خَفِيفَہ کہتے ہیں) بڑھایا جاتا ہے۔ اس لام اور نون سے تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لَامِ تَاكِيدِ وَنُونِ تَاكِيدِ کہتے ہیں: يَكْتُبُ يَكْتُبَنَّ يَكْتُبْنَ (وہ ضرور ضرور لکھیں گے) +

۲۔ اس لام اور نون کی وجہ سے بھی مضارع میں تغیرات ہوتے ہیں جو ہمیں ذیل کی گردان سے معلوم ہوں گے۔ مقابلہ کے لئے سادہ مضارع کی گردان پہلے لکھی ہے :-

التَّغْيِيرَاتُ	الْمُضَارِعُ مَعَ لَامِ التَّأْكِيدِ وَنُونِ التَّخْفِيفِ	الْمُضَارِعُ مَعَ لَامِ التَّأْكِيدِ وَنُونِ الثَّقِيلَةِ	يَكْتُبُ
تغیرات	يَكْتُبَنَّ	يَكْتُبْنَ	يَكْتُبَنَّ
اس میں لام کلمہ مفتوح ہے (دیکھو سبق ۸-۳)	یکتبنا	یکتبن	یکتبن
اس میں نون اعرابی ساقط ہے (دیکھو سبق ۱۰)	یکتبن	یکتبن	یکتبن
اس میں واو جمع اور نون اعرابی ساقط ہے	یکتبن	یکتبن	یکتبن

تَغْرِیْرَات	الضَّایِعُ مَعَ لَامٍ التَّكْرِیْدِ وَالثَّوْنِ الثَّقِیْلَةِ	الضَّایِعُ مَعَ لَامٍ التَّكْرِیْدِ وَالثَّوْنِ الثَّقِیْلَةِ	الضَّایِعُ التَّانِیْسُ
اس میں لام کلمہ مفتوح ہے	لَتَكْتُبَنَّ	لَتَكْتُبَنَّ	تَكْتُبُ
اس میں نون اعرابی ساقط ہے	+	لَتَكْتُبَانِ	تَكْتُبَانِ
اس میں ایک الف بڑھا دیا گیا ہے	+	لَيَكْتُبَنَّ	يَكْتُبَنَّ
اس میں لام کلمہ مفتوح ہے	لَتَكْتُبَنَّ	لَتَكْتُبَنَّ	تَكْتُبُ
اس میں نون اعرابی ساقط ہے	+	لَتَكْتُبَانِ	تَكْتُبَانِ
اس میں واو جمع اور نون اعرابی ساقط ہے	لَتَكْتُبَنَّ	لَتَكْتُبَنَّ	تَكْتُبُونَ
اس میں ی اور نون اعرابی ساقط ہے	لَتَكْتُبَنَّ	لَتَكْتُبَنَّ	تَكْتُبِينَ
اس میں نون اعرابی ساقط ہے	+	لَتَكْتُبَانِ	تَكْتُبَانِ
اس میں ایک الف بڑھا دیا گیا ہے	+	لَتَكْتُبَنَّ	تَكْتُبَنَّ
اس میں لام کلمہ مفتوح ہے	لَا تَكْتُبَنَّ	لَا تَكْتُبَنَّ	اَكْتُبُ
اس میں لام کلمہ مفتوح ہے	لَتَكْتُبَنَّ	لَتَكْتُبَنَّ	تَكْتُبُ

تنبیہ ۱:- نونِ ثَقِیْلَہ کی گردان میں نون کے پہلے جن چھ صیغوں میں الف آتا ہے وہ صیغے نونِ خفیفہ کے ساتھ نہیں آتے (دیکھو اوپر)

کی گردان، +

تنبیہ ۲:- نونِ خفیفہ کو بعض اوقات تنوین سے بدل دیتے

ہیں: لَنْسَفَعَا (= لَنْسَفَعْنِ) بِالتَّاصِيَةِ (ہم ضرور ضرور
پیشانی کے بال (پکڑ کر) گھسیٹیں گے) +

تنبیہ ۳:- اکثر لام تاکید و نون تاکید کے ساتھ مضارع
کا استعمال قسم کے بعد ہوا کرتا ہے: وَاللّٰهِ لَا شَرَّ بَنٍ اللَّيْنِ (خدا
کی قسم میں ضرور دودھ پیوں گا) +

تنبیہ ۴:- مضارع پر صرف لام تاکید بھی آجاتا ہے۔ اس سے
لفظ میں تو کوئی تغیر نہیں ہوتا البتہ معنی میں فعل مضارع زمانہ حال سے
مخصوص ہو جاتا ہے: لَيَكْتُبُ زَيْدٌ (زید لکھ رہا ہے) +

سلسلہ الفاظ نمبر ۱۹

أَمِنْ	بِأَمْنٍ - امن دینے والا	صَاغِرٌ	ذلیل - چھوٹا
بُنْدُوقِيَّةٌ	بندوق	صَيْدٌ	شکار
خَاسِرٌ	خسارہ پانے والا	الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ	حرمت والی مسجد مکہ معظمہ کی مسجد حرام خانہ کعبہ ہے
رَبَّنَا	اے ہمارے پروردگار		
سَبَّحَنَ (ن)	قید کرنا		
شَاءَ (يَشَاءُ)	چاہنا	فِي هَذَا الْعَامِ	اس سال میں

مشق نمبر ۲۰

(۱) لَا كُتِبَ الْيَوْمَ مَكْتُوبًا إِلَى خَالَتِي (۲) لَنْذُ هَبَنَ غَدًا إِلَى الصَّيْدِ

- (۳) هَذَانِ الرَّجُلَانِ لَيَقْتُلَانِ لَانَهُمَا قَاتِلَا زَيْدٍ (یکو سبق ۱۱-۱۰)
 (۴) لَتَحْضُرَنَّ النِّسْوَةُ الْمُصَلِّيَ يَوْمَ الْعِيدِ وَلَيَسْمَعَنَّانِ الْخُطْبَةَ
 (۵) هَذَا الْوَلَدُ لَنْ يَقْرَأَ وَلَنْ يَكْتُبَ اَمَّا اُخْتَاهُ تَانِيكَ فَلَتَقْرَأَنَّ
 وَلَتَكْتُبَنَّ (۶) لَيُنَجِّحَنَّ اَخَوَايَ فِي هَذَا الْعَامِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

مِنَ الْقُرْآنِ

- (۱) لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَنْصُرُهُ (۲) لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
 اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِينَ (۳) رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
 وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ (۴) لَيْسَ لَكَ بِفَعْلٍ مَا اَمْرُهُ اِنَّهٗ لَكُنْ
 لَيُنَجِّجَنَّ وَلَيَكُونَا لَيَكُونَنَّ اَمِنَ الصّٰغِرِينَ *

عربی میں ترجمہ کرو

- (۱) آج میرا بھائی ضرور ہی مدد سے میں حاضر ہوگا (۲) وہ دونوں تم سے
 کوئی کتاب ضرور ہی طلب کریں گے (۳) اگر تم کوشش نہ کرو گے [تو] ضرور
 ہی ذلیل ہو جاؤ گے (۴) اگر آپ مجھے حکم دیں [تو] میں ضرور ہی شکار کو
 جاؤنگا اور اگر ہماری طرف کوئی شیر نکلا تو بخدا میں اسے ضرور بندوق سے
 مار ڈالوں گا (۵) وہ دونوں لڑکیاں آپ کے پاس نہ آئیں گی لیکن ہم تو ضرور
 ہی حاضر ہوں گے (۶) میں انشاء اللہ اس سال ضرور کامیاب ہوں گا *

سوالات نمبر ۱

- (۱) ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی متنی اور ماضی شرطیہ کس طرح بنائے جاتے ہیں؟ ہر ایک کی مثال دو
- (۲) کان کا مضارع کیا ہوگا؟
- (۳) فعلوں میں کون سا فعل مُعَرَّب ہے؟
- (۴) حروف جازمہ کون سے ہیں؟
- (۵) لَمْرِیَا لَمَّا مضارع پر دخل ہو تو اس کے لفظ اور معنی میں کیا فرق ہوتا ہے؟
- (۶) حروف ناصبہ کون سے ہیں؟
- (۷) حروف ناصبہ کے داخل ہونے سے مضارع کے معنی اور اعراب میں کیا تغیر ہوتا ہے؟
- (۸) مضارع میں نونِ اعرابی کتنے صیغوں میں آتا ہے؟
- (۹) کس حالت میں مضارع کا نونِ اعرابی تلفظ سے ساقط ہو جاتا ہے؟
- (۱۰) مضارع کی گردان میں ایسے کتنے صیغے ہیں جن پر حروف جازمہ اور ناصبہ کا اثر تلفظ میں نہیں پڑتا؟
- (۱۱) نونِ تاکید کتنی قسم کا ہوتا ہے؟
- (۱۲) نونِ خفیفہ کی گردان میں کون کون سے صیغے نہیں آتے؟
- (۱۳) لَنْسَفَعَا کون سا فعل اور صیغہ ہے؟
- (۱۴) لامِ تاکید اور نونِ تاکید لگانے سے مضارع کے تلفظ اور معنی میں کیا ہیر پھیر ہوتا ہے؟
- (۱۵) فاعل مضارع زمانہ مستقبل کے ساتھ کب مخصوص ہو جاتا ہے اور زمانہ حال کے ساتھ کب؟ یعنی کون سا حرف لگانے سے مستقبل کے لئے اور کون سا حرف لگانے سے حال کیلئے مخصوص ہو جاتا ہے؟

الدَّرْسُ الْخَادِي وَالْعِشْرُونَ

الْأَمْرُ وَالنَّهْيُ

۱۔ جس فعل سے کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے اُسے فعلِ امر کہتے ہیں۔ اور جس فعل سے کسی کام سے باز رہنے کا حکم سمجھا جائے اُسے فعلِ نفی کہتے ہیں +

۲۔ فعلِ امر کی دو قسمیں ہیں۔ ایک امر حاضر اور فی الحقیقت امر یہی ہے۔ دوسرا امر غائب

امر متکلم کے چونکہ دو ہی صیغے ہوتے ہیں اس لئے اُسے امر غائب ہی کے ماتحت کر دیا جاتا ہے +

۳۔ امر حاضر معروف بنانے کا طریق یہ ہے کہ مضارع کی علامت (ت) کو حذف کر کے شروع میں ہمزہ وصل (هَمْزَةُ الْوَصْلِ دیکھو اصطلاح نمبر ۲۸) بڑھائیں۔ اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے تو ہمزہ وصل بھی مضموم کر دیں ورنہ مکسور۔ اور لام کلمہ کو جزم دیدیں: تَنْصُرُ سے اَنْصُرْ (تو مدد کر)، تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (تو جا)، اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ (تو مار)

تنبیہ ۱۔ اگر علامت مضارع کا ابدال ساکن نہ ہو تو ہمزہ الوصل کی

ضرورت نہیں: تَعِدُ سے امر حاضر عِدْ (تو وعدہ کر) ہو گا +

گردان امر حاضر معروف

اد پرے نیچے پڑھو	مذکر	مؤنث
واحد	اَضْرَبْ تو (ایک مرد) مار	اِضْرِبِيْ تو (ایک عورت) مار
تثنیہ	اِضْرِبَا تم (دو مرد) مارو	اِضْرِبَا تم (دو عورتیں) مارو
جمع	اِضْرِبُوْا تم (بہت مرد) مارو	اِضْرِبْنَ تم (بہت عورتیں) مارو

تنبیہ ۲:- امر حاضر میں جو ہمزہ بڑھایا جاتا ہے وہ چونکہ ہمزہ اَوْصل ہے اس لئے جب اس کے اقبل کوئی لفظ آئے تو ہمزہ کا تلفظ نہیں کرتے: یَا نُوحُ اِهْبِطْ (اے نوح اتر جا) یَا دُمُ اسْكُنْ (اے آدم تو سکونت اختیار کر) دراصل اِهْبِطْ اور اُسْكُنْ ہے +

تنبیہ ۳:- کان کے امر میں ہمزہ الوصل نہیں آتا۔ اس کے امر کی گردان یہ ہے: کُنْ (تو ہو جا)، کُونَا، کُونُوا، کُونِيْ، کُونَا، کُنَّ +

اسی طرح قَالَ یَقُولُ سے قُلْ (تو کہ)، قُولَا، قُولُوا، قُولِيْ، قُولَا، قُلْنَ بناو +

۴- امر حاضر مجھول بنا ہوا تو مضارع مجھول پر لام امر اول لگا دو اور آخر میں جزم کر دو: تُضْرَبْ سے لِتَضْرَبْ (چاہئے کہ تو مارا جا) +

گردان امر حاضر مجہول

اوپر سے نیچے پڑھو	مذکر	مؤنث
واحد	لِضْرَبَ (چاہئے کہ تو) [ایک مرد] مارا جا	لِضْرَبِي (چاہئے کہ تو) [ایک عورت] ماری جا
تثنیہ	لِضْرَبَا (چاہئے کہ تم) [دو مرد] مارے جاؤ	لِضْرَبَا (چاہئے کہ تم) [دو عورتیں] ماری جاؤ
جمع	لِضْرَبُوا (چاہئے کہ تم) [بہت مرد] مارے جاؤ	لِضْرَبْنَ (چاہئے کہ تم) [بہت عورتیں] ماری جاؤ

۵۔ امر غائب اور متکلم، معروف ہو یا مجہول اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں جو طریقہ امر حاضر مجہول بنانے کا ہے۔ یعنی لام امر دل، لگا کر بنائے جاتے ہیں۔ امر غائب کا صیغہ مضارع غائب سے اور متکلم کا متکلم سے، معروف معروف سے اور مجہول مجہول سے۔ ذیل کی گردان سے تم سمجھ لو گے:-

فعل امر غائب و متکلم مجہول	فعل امر غائب و متکلم معروف
لِضْرَبَ { وہ [ایک مرد] مارا جائے } یعنی اُسے چاہئے کہ مارا جائے	لِضْرَبَ { وہ [ایک مرد] مارے } یعنی اسے چاہئے کہ مارے
لِضْرَبَا { وہ [دو مرد] مارے } یعنی اُسے چاہئے کہ مارے جائیں	لِضْرَبَا { وہ [دو مردوں] کو چاہئے کہ ماریں } لِضْرَبُوا
لِضْرَبْ { اُس [ایک عورت] کو چاہئے کہ ماری جائے } لِضْرَبَا	لِضْرَبْ { ایک عورت [ایک عورت] کو چاہئے کہ مارے } لِضْرَبَا

لِيَضْرِبَنَّ

لَاَضْرِبْ (مجھے چاہئے کہ ماروں)

لِيَضْرِبَنَّ

لَاَضْرِبْ (مجھے چاہئے کہ مارا جاؤں یا ماری جاؤں)

لِنَضْرِبْ (ہمیں چاہئے کہ ماریں)

لِنَضْرِبْ (ہمیں چاہئے کہ مارے جائیں یا ماری جائیں)

تنبیہ ۴:- لَامِ اَمْرُ کے ماقبل وَاِیَافِ آئے تو لام کو ساکن کر دیتے ہیں، وَلِیَكْتُبْ (اور اسے چاہئے کہ لکھے)، فَلْتَخْرُجْ (پس اس عورت کو چاہئے کہ نکل جائے)، +

تنبیہ ۵:- لَامِ کَمَلِ (لِ) جو مضارع کو نصب دیتا ہے (دیکھو سبق ۲۰-۳) وہ ساکن نہیں ہوتا، وَلِیَكْتُبْ (اور تاکہ وہ لکھے)،

۶- فَعْلِ کی بھی دو قسمیں ہیں حاضر اور غائب۔ لیکن ان کے بنانے کا طریقہ ایک ہی ہے۔ یعنی مضارع پر لائے فَعْلِ لگا کر آخر میں جزم کر دیں۔ مضارع حاضر کے صیغوں سے فَعْلِ حاضر اور غائب کے صیغوں سے فَعْلِ غائب کے صیغے بنتے ہیں۔ چنانچہ ذیل کی گردانوں سے معلوم کر لو گے:-

فعل فعی حاضر مجھول	فعل فعی حاضر معروف
لَا تُضْرِبْ (تو [ایک مرد] نہ مارا جا)	لَا تُضْرِبْ (تو [ایک مرد] مت مار،
لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبَا (تم دونوں [مرد] نہ مارو)
لَا تُضْرَبُوا	لَا تُضْرَبُوا (تم [بہت مرد] نہ مارو)
لَا تُضْرَبِي (تو [ایک عورت] نہ ماری جا)	لَا تُضْرَبِي (تو [ایک عورت] مت مار)

<p>لَا تُضْرَبَا لَا تُضْرَبَنَّ</p>	<p>لَا تُضْرَبَا (تم دونوں [عورتیں] نہ مارو) لَا تُضْرَبَنَّ (تم [بہت عورتیں] نہ مارو)</p>
فعل نفی غائب مجہول	فعل نفی غائب معروف
<p>لَا يُضْرَبُ {وہ [ایک مرد] نہ مارا جائے} {یعنی اسے چاہئے کہ نہ مارا جائے}</p>	<p>لَا يُضْرَبُ {وہ [ایک مرد] نہ مارے} {یعنی اسے چاہئے کہ نہ مارے}</p>
لَا يُضْرَبَا	لَا يُضْرَبَا
لَا يُضْرَبُوا	لَا يُضْرَبُوا
لَا تُضْرَبُ	لَا تُضْرَبُ (وہ [ایک عورت] نہ مارے)
لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبَا
لَا يُضْرَبَنَّ	لَا يُضْرَبَنَّ
لَا أُضْرَبُ	لَا أُضْرَبُ
لَا تُضْرَبُ	لَا تُضْرَبُ
<p>تنبیہ ۶:- اُمرو اور نفی کے ساتھ بھی نون ثقیلہ وخفیفہ لگایا جاتا ہے: اُضْرِبَنَّ (تو ضرور مار)، لَا تُضْرِبَنَّ (بہرگز نہ مار) اُضْرِبُنَّ (تم ضرور مارو) +</p> <p>تنبیہ ۷:- لَا دو قسم کا ہوتا ہے ایک لائے نفی جو ماضی یا مضارع کے لفظ میں کوئی تغیر نہیں پیدا کرتا۔ دوسرا لائے نفی جس</p>	

مضارع کے آخر میں جزم آتا ہے اور معنی میں فہمی یعنی باز رکھنے کے
 معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسا کہ فعل فہمی کی گردانوں میں تم نے دیکھا ہے
 تنبیہ ۸ :- پہلے حصہ میں پڑھ چکے ہو کہ جب کسی لفظ کا آخری حرف
 ساکن ہو تو مابعد سے ملانے کے وقت اسے کسرہ (ـِ) دیا جاتا ہے
 اضْرِبْ سے اضْرِبِ الْكَلْبَ (گتے کو مار، لَا يُؤْكَلُ سے
 لَا يُؤْكَلِ الطَّعَامُ بِخَيْرٍ جَوْعاً) (بھوک بغیر کھانا نہ کھایا جائے)؟

سلسلہ الفاظ نمبر ۲

أَحْسَنْتُ	تو نے یا آپ بہت اچھا کیا	ضَيَّعَ (س)	ہمنسا
بَارَكَ اللَّهُ	اللہ برکت دے	قَنَّتْ (ن)	عبادت کرنا
تَعَالَ	آ	(اس کی تشریح)	
رَكَعَ (ف)	رکوع کرنا جھکنا	لَبَّيْكَ چوتھے حصے	جی ہاں حاضر ہوں
سَجَدَ (ن)	سجدہ کرنا	میں ہوگی)	

أَمْرٌ	حکم۔ کام	دَائِمًا	ہمیشہ
أُمَّةٌ	جماعت۔ قوم	ذُو قُرْبَى	قرابت والا
سَحَى (جِ أَحْيَاءُ)	زندہ۔ قبیلہ	رَاكِعٌ	جھکنے والا
خَجَلٌ	شرمندہ	سَائِعٌ	خوشگوار

سَبُّورٌ	تختہ سیاہ	قَوَامٌ	خوب قائم رکھنے والا کفیل
شُكُورٌ	بہت شکر گزار	عَلَى	شاید۔ اُمید ہے
شَاكِرٌ	شکر گزار	مَعْرُوفٌ	نیک کام
شَفِيقٌ	مہربان	مُعَيَّنَةٌ	مقررہ
طَبَا شَيْئٌ	کھر یا مٹی	مَيِّتٌ (جَا مَوَاتٌ)	مردہ
عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ	سر اور آنکھ پر	نَجَسٌ يَنْجَسُ	ناپاک۔ گندہ
فَاحِشَةٌ (جَا فَوَاحِشٌ)	بے حیائی کا کام	هَآ	اُن خبردار۔ سُنو
قِسْطٌ	انصاف		

مشق نمبر ۲۱

جن الفاظ پر لکیر لگائی گئی ہے وہ اس سبق سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں

(۱) تَعَالَى يَا أَحْمَدُ وَاجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ	لَبَّيْكَ يَا سَيِّدِي
(۲) اَشْرَبَ الشَّيْءُ اِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ حَرَجٌ	لَا بَأْسَ فِيهِ لَكِنْ اِلَّا اَنْ شَرِبْتُ فِي الْبَيْتِ
(۳) فَاشْرَبِ الْقَهْوَةَ اِنْ كَانَ لَكَ رَغْبَةٌ فِيهَا	نَعَمْ يَا سَيِّدِي! سَمِعْتُ اَنْ فِجَانِ الْقَهْوَةِ بَعْدَ الطَّعَامِ يَنْفَعُ لِلْهَضِيمِ
(۴) لَكِنْ لَا تَشْرَبِ اِلَّا عَلَى اَوْقَاتٍ	اَحْسَنْتَ يَا سَيِّدِي! هَكَذَا افْعَلْ

مُعَيَّنَةٌ

(۵) يَا أَحْمَدُ اقْرَأْ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ

لَا تَسْمَعْ قِرَاءَتَكَ

اقْرَأْ آخِرَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ

(۶) أَمِينَ - بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ يَا أَحْمَدُ

وَاللَّهُ صَوْتُكَ سَائِعٌ لِلْأَذَانِ

وَقِرَاءَتُكَ مُؤَثِّرَةٌ فِي الْقُلُوبِ

(۷) تَعَالَوْا يَا أَوْلَادُ اكْتُبُوا عَلَيَّ

بِأَيِّ شَيْءٍ نَكْتُبُ يَا سَيِّدَنَا

السَّبُّورَةَ

(۸) هَاهُوَ الطَّبَاشِيرُ اكْتُبُوا بِهِ

(۹) لِيَكْتُبَ حَامِدٌ أَوَّلًا

هَآ أَنَا حَامِدٌ، مَاذَا اكْتُبُ يَا سَيِّدِي؟

(۱۰) اكْتُبْ "لَا يَشْرَبُ اللَّبَنُ عَلَى

أَنْظُرْ يَا سَيِّدِي هَلْ هَذَا صَحِيحٌ؟

السَّمَكِ

(۱۱) خَطُّكَ لَيْسَ بِجَمِيلٍ يَا وَلَدُ!

نَعَمْ يَا سَيِّدِي أَنَا تَجَمَّلُ عَلَى قُبْحِ

خَطِّي

(۱۲) يَا أَوْلَادُ اكْتُبُوا دَائِمًا بِخَطِّ

نَشْكُرُكَ يَا أَسْتَاذَنَا الشَّفِيقَ عَلَى

جَمِيلٍ فَإِنَّ حُسْنَ الْخَطِّ يَرْفَعُ

نَصَائِحَكَ النَّافِعَةَ

قَدْرَ الْكَاتِبِ

مِنَ الْقُرْآنِ

- (۱) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ (۲) قَالَ
 إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الشَّمَرَاتِ
 (۳) يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ
 (۴) فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا (۵) إِذْ هَبْ بِكِتَابِي هَذَا
 (۶) يَا بَنِيَّ النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ (۷) يَا بَنِيَّ
 [۱- میرے بیٹو] لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ
 مُتَفَرِّقَةٍ (۸) لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا (۹) لَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ
 (۱۰) لَا تَحْسَبَنَّ اللَّهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ
 (۱۱) لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءُ
 عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ (۱۲) كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ (۱۳)
 وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ (۱۴) وَلَا تَقْرَبُوا
 الْفَوَاحِشَ (۱۵) لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا
 مِنْهُمْ (۱۶) إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
 بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا (۱۷) وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ
 (۱۸) وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ [مِنْ مَا] لَمْ يُذْكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

اعراب لگاؤ اور ترجمہ کرو

انظر يا خالد الى كتابك واقرا درسك ولا تنظر الى يمينك
والى يسارك - وان لم تفهم فاسئل استاذك - ولما فرغت
من الدرس فاذهب الى بيتك ولا تلعب مع الاولاد في الطريق
واحفظ دروسك بعد صلاة المغرب واكتب واجبات المدرسة
ولا تكن من الغافلين.

واعلم ان الغافل والكسلان لا يتنجح يوم الامتحان

عربی میں ترجمہ کرو

(۱) ہر حال میں شکر گزار رہو (۲) غم نہ کرو (۳) کوئی شخص مسجد سے
نہ نکلے یہاں تک کہ اجازت نہ دی جائے (۴) اے میرے بیٹو! گھر
میں داخل ہو جاؤ اور وہاں بیٹھ جاؤ (۵) اے لڑکی! اس کرسی پر بیٹھ
اور اس بلغ کی طرف دیکھ (۶) اے لوگو! اللہ کی پرستش کرو اور اس
کے سوا [غیرہ] کسی کی پرستش نہ کرو (۷) اے لڑکیو! مدرسے جاؤ
اور قرآن پڑھو (۸) میرے چچانے مجھے کہا [قَالَ لِي] آج تیرے گھر
مت جاؤ میں نہیں گیا (۹) اگر کپڑا نجس ہو تو دھو لیا جائے (۱۰) دودھ
کے ساتھ مچھلی نہ کھائی جائے (۱۱) اگر تھیں حرج نہ ہو تو ہمارے ساتھ کافی پی لو

✽ اگر کوئی لفظ نہ سمجھ سکا تو کلید میں دیکھو + لہ فَرَّغَ (ف) فارغ ہونا +

سوالات نمبر ۱۱

- (۱) فعل امر اور فعل فہمی کی تعریف کرو۔
(۲) امر کی کتنی قسمیں ہیں؟
(۳) افعال ثلاثی مجرد سے امر حاضر معروف کس طرح بنایا جائے؟
(۴) امر حاضر میں جو ہمزہ بڑھایا جاتا ہے وہ کیسا ہمزہ ہے؟
(۵) امر حاضر مجہول کس طرح بنایا جاتا ہے؟
(۶) امر غائب کے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟
(۷) باب نصر سے امر حاضر معروف کی گردان کرو۔
(۸) باب فتح سے امر حاضر اور امر غائب کی گردان کرو۔
(۹) باب سَمِعَ سے فہمی حاضر کی گردان کرو۔
(۱۰) لَا تَضْرِبَنَّ اور لَا تَضْرِبَنَّ کون سے فعل اور کون سے صیغے ہیں؟
(۱۱) فعل کان سے امر حاضر معروف کی گردان کرو۔
(۱۲) قُولِ کونسا فعل اور صیغہ ہے؟
(۱۳) اُكْتُبْ کے ساتھ نون ثقیلہ اور خفیفہ لگا کر گردان کرو۔
(۱۴) لِيَقْرَأْ اور لِيَكْتُبْ کے پہلے وَ اور ذَا جائے تو کس طرح پڑھو گے؟
(۱۵) ذیل کے جملے پڑھو اور ترجمہ کرو:-
لَا تَضْرِبْ حَيَّوَانًا. لَا يَضْرِبْ حَيَّوَانٌ.
اكتبوا يا اولاد علي السبوة بالطباشير
انظري يا بنت الى البستان ولا
تنظري الى الشمس ليقرأ اخوك كتاباً
نافعاً ولا يقرأ كتاباً باغیر نافع و

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ

الْأَسْمَاءُ الْمُشْتَقَّةُ

- ۱۔ اسماء مشتقہ رأت میں (۱) اِسْمُ الْفَاعِلِ (۲) اسم المفعول (۳) اسم الظَّافِ (۴) اسم الآلة (۵) اسم الصِّفَةِ (۶) اسم التَّفْضِيلِ (۷) اسم المبالغة +

اِسْمُ الْفَاعِلِ

۲۔ ثلاثی مجرد سے اسم فاعل فاعِلُ کے وزن پر آتا ہے جیسے
ضَرَبَ سے ضَارِبٌ (مارنے والا)۔ نَصَرَ سے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)۔
سَمِعَ سے سَامِعٌ (سننے والا)۔ فَتَحَ سے فَاتِحٌ (کھولنے والا۔ فتح کرنے والا)۔
حَسِبَ سے حَاسِبٌ (گمان کرنے والا۔ حساب کرنے والا)۔

مگر گُرم سے فَعِيلُ کے وزن پر آتا ہے جو دراصل اسم صفت ہے جیسے گُرم سے گَرِيمٌ (سخی۔ بزرگ)۔ بَعُدَ سے بَعِيدٌ (دور، وغیرہ)۔
اسم فاعل کی گردان اس طرح ہے

ذکر	واحد	تثنية	جمع
ضَارِبٌ (مارنے والا ایک مرد)	ضَارِبَانِ	ضَارِبُونَ	
ضَارِبَةٌ (مارنے والی ایک عورت)	ضَارِبَتَانِ	ضَارِبَاتٌ	

۷۔ اسم المبالغة کا بیان چوتھے حصہ میں پڑھو گے باقی سب اسی حصہ میں لکھے جائیں گے۔

اِسْمُ الْمَفْعُولِ

۳۔ ثلاثی مجرد سے اسم مفعول مَفْعُولُ کے وزن پر آتا ہے :

ضَرَبَ سے مَضْرُوبٌ (مارا ہوا)۔ نَصَرَ سے مَنصُورٌ (مدد کیا ہوا) +

باب گروہ لازم ہے اس لئے اس سے اسم مفعول نہیں آتا ہے +

تنبیہ ۱۔ اسم الفاعل اور اسم المفعول کے استعمال کے

طریقے چوتھے حصہ میں تفصیل سے لکھے گئے ہیں +

اسم مفعول کی گردان

واحد	ثنیۃ	جمع
مَنصُورٌ (مدد کیا ہوا ایک مرد)	مَنصُورَانِ	مَنصُورُونَ
مَنصُورَةٌ (مدد کی ہوئی ایک عورت)	مَنصُورَتَانِ	مَنصُورَاتُ

اِسْمُ الظَّرْفِ

۴۔ اسم ظرف وہ ہے جو کسی فعل کی جگہ یا وقت بتائے۔ وہ

مَفْعَلُ کے وزن پر ہوتا ہے۔ لیکن باب ضَرَبَ سے مَفْعِلُ کے

وزن پر آتا ہے۔ جمع ہر ایک کی مَفَاعِلُ کے وزن پر رہتی ہے جیسے

نَصَرَ سے مَنصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت)۔ ضَرَبَ سے مَضْرِبٌ (مارنے

کی جگہ یا وقت)۔ طَلَعَ سے مَطْلَعٌ (طلوع ہونے کی جگہ یا وقت) +

تنبیہ ۲۔ کبھی باب نَصَرَ سے بھی اسم ظرف مَفْعِلُ کے وزن پر

آتا ہے جیسے مَسْجِدٌ (سجدے کی جگہ) مَطْلَعٌ (طلوع ہونے کی جگہ)
مَغْرِبٌ (غروب ہونے کی جگہ) +

اسم ظرف کی گروان

واحد	تثنیۃ	جمع
مَكْتَبٌ	مَكْتَبَانِ	مَكَاتِبُ
مَكْتَبَةٌ	مَكْتَبَتَانِ	مَكَاتِبُ

اِسْمُ الْآلَةِ

۵۔ اسم آلہ وہ ہے جو اوزار کے معنی بتلائے۔ اور وہ مَفْعَلٌ
مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ کے اوزان پر آتا ہے۔ مثلاً سَطْرٌ (لکھنا) سے
مِسْطَرٌ (لکیر بنانے کا آلہ)۔ فَتَحَ (کھولنا) سے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی
گنجی)۔ کَنَسَ سے مِکْنَسَةٌ (جھاڑنے کا آلہ یعنی جھاڑو) +

اسم آلہ کی گروان

واحد	تثنیۃ	جمع
مِضْرَبٌ	مِضْرَبَانِ	مِضْرَابُ
مِضْرَبَةٌ	مِضْرَبَتَانِ	مِضْرَابُ
مِضْرَابٌ	مِضْرَابَانِ	مِضْرَابُ

تنبیہ ۳۔ مَفْعَلٌ، مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَلَةٌ

کے وزن پر ثلاثی مجرد کے مصادر بھی بنائے جاتے ہیں جنہیں مصدر
میبی کہتے ہیں: مَنْظَرٌ (نظارہ)۔ مَرْجِعٌ (لوٹنا)۔ مَكْرَمَةٌ
(بزرگی۔ بزرگ ہونا)۔ مَوْعِدَةٌ (وعدہ۔ وعدہ کرنا)۔ مَوْعِظَةٌ
(نصیحت۔ نصیحت کرنا)۔

سلسلہ الفاظ نمبر ۳۱

الْآخِرَةُ	دوسری دنیا	سَنَةِ عِشْرِينَ	۲۰
آلَاتُ الْحَرْبِ	جنگ کے اوزار	صَلَحَ (ذ)	درست ہونا
إِعْتِدَالٌ	درمیانہ پن	طَرَقَ (ن)	ٹھوکرنا۔ کوٹنا
إِمَامٌ	پیشوا	ظُلْمَةٌ (جُظُلُمَاتُ)	اندھیرا
أَنْدَلُسُ	نمک اسپین	عَدِيدَةٌ	متعدد۔ کئی
جَلَالَةُ الْمَلِكِ	لفظی معنی پادشاہ کی بزرگی۔ پادشاہ کا لقب	قَطَعَ (ف)	کاٹنا
حَدِيدٌ	لوا	قُفْلٌ (جِ اقْفَالُ)	قفل۔ تالا
حَدَادٌ	لواہار	كُوبٌ (جِ اكْوَابُ)	گلاس
خَمْرٌ	شراب	مَأْكَلٌ (مَصْدَرِ)	کھانا
دُخُولٌ (مصدر)	داخل ہونا	مَزْرَعَةٌ	کھیتی
سَيِّكِينَ (جِسْكَائِينَ)	چھری	مَشْرَبٌ (مَصْدَرِ)	پینا
		مَصْنَعٌ	کارخانہ۔ میل

مَطْرَقَةٌ	ہتھورا	مَنْجَلٌ	دراتی
مَعْمَلٌ	فیکٹری - کارخانہ	مَنْفَعٌ	فائدے کی جگہ
مَقْعَدٌ	بینچ	مَوْضُوعٌ	رکھا ہوا
مِکْيَالٌ	ناپے کا پیمانہ	هِجْرَةٌ	ہجرت نبوی
مِنْشَارٌ	آری		

مشق نمبر ۲۲

(۱) اَنَا ذَاهِبٌ غَدًا إِلَى حَيْدَرَا بَاد (۲) هُمَا ذَاهِبَانِ إِلَى دِهْلِي
 (۳) هُمْ ذَاهِبُونَ إِلَى مَدْرَاس (۴) هُوَ لَا ذَاهِبَاتٌ ذَاهِبَاتٌ
 إِلَى لَاهُور (۵) أَخِي كَانَ ذَاهِبًا إِلَى بَمْبَیْ أُمِس [یا یا لَامِس]
 (۶) نَحْنُ كُنَّا نَزْجِحِينَ (۷) هَذِهِ مَدْرَسَةٌ وَقُلْكَ مَكْتَبَةٌ وَذَلِكَ
 مَسْجِدٌ (۸) الْمَدْرَسَةُ مَفْتُوحَةٌ (۹) هَلْ عِنْدَكَ مِفْتَاحُ هَذَا
 الْبَيْتِ؟ (۱۰) نَعَمْ عِنْدِي مِفْتَاحُهُ (۱۱) إِذَنْ لِمَ لَا تَفْتَحُ
 الْبَابَ؟ (۱۲) الْبَابُ مَفْتُوحٌ لَكِنَّ الدُّخُولَ فِي هَذَا الْبَيْتِ مَمْنُوعٌ
 (۱۳) فَاتَّجِ مِصْرَ هُوَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ الَّذِي فَتَحَهَا فِي سَنَةِ عِشْرِينَ
 مِنَ الْهِجْرَةِ (۱۴) الْحَدَّادُ يَطْرُقُ الْحَدِيدَ بِالْمِطْرَقَةِ وَيَصْنَعُ
 مِنْهُ الْمِفَاتِيحَ وَالْأَقْفَالَ وَالْمَنَاجِلَ وَالسَّكَاكِينَ (۱۵) النَّجَّارُ
 يَقْطَعُ الْخَشَبَ مِنَ الْمِنْشَارِ لِيَصْنَعَ مِنْهُ الْكُرَاسِيَّ وَالطَّاوِلَاتِ

وَالْمَقَاعِدَ (۱۶) سَمِعْنَا أَنَّ حُكُومَةَ جَلَالَةِ الْمَلِكِ النَّظَامِ عُثْمَانَ
عَلَى خَانَ قَدْ فَتَحَتْ مَعَامِلَ وَمَصَانِعَ عَدِيدَةً تُسَجُّ فِي بَعْضِهَا
الشَّيَابُ وَتُصْنَعُ فِي بَعْضِهَا آلَاتُ الْحَرْبِ (۱۷) يَا حَبِيبِي يُلْزِمُ
عَلَيْكَ الْإِعْتِدَالَ فِي الْمَأْكَلِ وَالْمَشْرَبِ كَى لَا تَكُونَ مَرِيضًا
(۱۸) كَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ شَارِبَ الْخَمْرِ فَلَمَّا قَرَأَ الْقُرْآنَ وَفِيهِمْ
مَوَاعِظُهُ صَلَحَ حَالُهُ (۱۹) الدُّنْيَا مَزْرَعَةٌ الْآخِرَةُ

مِنَ الْقُرْآنِ

(۱) اللَّهُ خَالِقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلُ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ
(۲) قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا (۳) السَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ
فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا (۴) فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ
وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ (۵) وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ
(۶) وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ (۷) إِنَّ
مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ؟

عربی میں ترجمہ کرو

(۱) میں کل بپائی جانے والا ہوں (۲) وہ کل لاہور جانے والا تھا (۳)
میری بہن حیدر آباد جانے والی ہے (۴) درسہ کا دروازہ کھولا ہوا ہے
(۵) لاٹری کے دروازہ کھولا ہوا تھا (۶) اسپین کا فاتح طارق تھا

(۷) مبینی میں بہت سے کارخانے [مطبع] ہیں ان میں سے بعض میں قیمتی کپڑے بنے جاتے ہیں (۸) لوہار نے تھوڑے سے لوہا کو ٹٹا اور اس سے ایک چھری بنائی (۹) کیا تمہارے پاس آری ہے؟ (۱۰) اس کارخانے میں رڑائی کے اوزار بنائے جاتے ہیں +

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ

أَسْمَاءُ الصِّفَةِ

۱۔ اِسْمُ الصِّفَةِ (اسم صفت) کے کثیر الاستعمال اوزان یہ ہیں :-

(الف) فَعِيلٌ : سَعِيدٌ (نیکمت)، قَلِيلٌ (تھوڑا)، كَثِيرٌ (بہت) +

تنبیہ ۱۔ یہ وزن کبھی مُبَالَغَةٍ کے لئے بھی آتا ہے : عَلِيمٌ (بڑا جانتا)

والا، سَمِيعٌ (بڑا سُننے والا) +

(ب) تَعُولٌ : یہ وزن بھی مُبَالَغَةٍ کے لئے آتا ہے : ظَلُومٌ (بڑا ظالم)، جَهْلٌ (بڑا جاہل)، كَسُولٌ (بڑا سست)، صَدُوقٌ (بڑا سچا) +

(ج) فَعْلَانٌ : تَعْبَانٌ (تھکا مانہ)، غَضَبَانٌ (غصے میں بھرا ہوا)

فَرَحَانٌ (خوش)۔ یہ وزن اکثر غیر منصرف (دیکھو سبق ۱۰۔ ۱۱) ہوا کرتا ہے +

(د) فَاعِلٌ : یہ وزن دراصل اسم الفاعل کے لئے ہے لیکن

بہتیرے اِسْمُ الصِّفَةِ بھی اس وزن پر آتے ہیں : صَادِقٌ (سچا)،

عَادِلٌ (منصف مزاج)، جَاهِلٌ (بے علم)، عَالِمٌ (علم والا)،
۲۔ جو اَسْمَاءُ الصِّفَةِ رنگ، حَلِیَہ یا جہانی عیب ظاہر کرتے ہیں اُن کے

اور ان یہ ہیں :-

أَفْعَلٌ واحد مذکر	فَعْلَاءٌ واحد مؤنث	فَعْلٌ جمع مذکر مؤنث
أَحْمَرٌ سُخْرٍ	حَمْرَاءُ	حُمْرٌ
أَسْوَدٌ سِیَاح	سَوْدَاءُ	سُودٌ
أَبْيَضٌ سفید	بَيْضَاءُ	بَيْضٌ (دھل بیض)
أَصْمٌ (= اصم) بہرا	صَمَاءُ	صَمٌّ
أَعْمَى (= اعشى) اندھا	عَمِيَاءُ	عُمَى

اسی طرح اَزْرَقٌ (نیلا)، اَخْضَرٌ (سبز)، اَصْفَرٌ (زرد)،
اَطْرَشٌ (بہرا)، اَخْرَسٌ، اَبْکَمٌ (گنگا)، اَعْرَجٌ (لنگرا)، اَحْدَبٌ
(کوزہ پشت)، اَخْوَرٌ (سیاہ چشم)، اَعْوَرٌ (ترچھی نظر والا)، اَعْيُنٌ
(بڑی آنکھ والا) وغیرہ لفظوں کو سمجھ لو :-

تنبیہ ۲۔ اَخْوَرٌ کی جمع حُورٌ اور اَعْيُنٌ کی جمع عِیْنٌ ہے
یہ دونوں لفظ زیادہ تر جنسی عورتوں کی صفت میں استعمال ہوتے ہیں
یعنی سیاہ چشم بڑی آنکھ والی عورتیں :-

تنبیہ ۳۔ مذکورہ بالا واحد مذکر اور واحد مؤنث کے

میں غیر منصرف ہیں (دیکھ سبق ۱۰-۷) +

تنبیہ ۴. مؤنث کے تثنیہ میں ہمزہ واو سے بدل جاتا ہے

جیسے سَوْدَاءُ سے سَوْدَاوَانِ (دو سیاہ عورتیں) +

تنبیہ ۵. اَفْعَلُ کے آخر میں ایک جنس کے دو حرف ہوں تو

پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں طاء دیتے ہیں اور دو حرف کی بجائے

ایک ہی لکھ کر اس پر تشدید لکھتے ہیں جیسے اَصَمُّ دراصل اَصَمُّم

ہے۔ اور اَفْعَلُ کے آخر میں حرف علت (ی یا و ہو) تو

اس کو تلفظ میں الف سے بدل دیتے ہیں چنانچہ اَعْمٰی

دراصل اَعْمٰی ہے +

۳۔ کبھی اسماء صفت بھی کسی اسم کی طرف مضاف ہو جاتے

ہیں اور اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر کسی اسم سابق کی صفت یا

خبر واقع ہوتے ہیں :-

وَلَدٌ حَسَنُ الْوَجْهِ رَجُلٌ كَثِيرُ الْمَالِ

(ایک اچھی صورت والا لڑکا) (ایک بہت مال والا مرد)

بِنْتُ حَسَنَةِ الْوَجْهِ اِمْرَاَةٌ كَثِيرَةُ الْمَالِ

(ایک اچھی صورت والی لڑکی) (ایک بہت مال والی عورت)

۴۔ تھیں یا د ہوگا۔ ساتویں سبق میں لکھا گیا ہے کہ اسم نکرہ جب

معرفہ کی طرف مضاف ہو تو وہ بھی معرفہ بن جاتا ہے (دیکھو سبق ۹-۷) اسی طرح یہ بھی تم نے پڑھا ہے کہ مضاف پر لام تعریف داخل نہیں ہوتا (سبق ۷-۴) :

اچھا اب یہ بھی یاد رکھو کہ اسم صفت مذکورہ دونوں قواعد سے مستثنیٰ ہے۔ یعنی نہ تو اضافت سے معرفہ بن جاتا ہے نہ اس پر ال کا داخلہ ممنوع ہے۔ اس لئے جب اسم صفت اپنے مضاف الیہ کے ساتھ کسی معرفہ کی صفت واقع ہو تو اس پر ال داخل کرنا چاہئے:

الْوَلَدُ الْحَسَنُ الْوَجْهِ خَالِدٌ الْكَثِيرُ الْمَالِ

(اچھی صورت والا لڑکا) (بہت مال والا خالہ)

زَيْنَبُ السَّوْدَاءُ الشَّعِيرِ الْمَرْءَةُ الْكَثِيرَةُ الْمَالِ

(کالے بال والی زینب) (بہت مال والی عورت)

۵۔ اگر مذکورہ مثالوں میں اسم صفت سے ال نکال لیں تو وہ

مثال جملہ اسمیہ کی ہو جائیگی۔ کیونکہ اس کا پہلا جزو (الْوَلَدُ) معرفہ اور دوسرا (حَسَنُ الْوَجْهِ) فکروہ ہے۔ پس الْوَلَدُ حَسَنُ الْوَجْهِ کے معنی ہونگے ”لڑکا اچھی صورت والا ہے“۔ اس صورت میں الْوَلَدُ مبتدا اور حَسَنُ الْوَجْهِ خبر ہوگا۔ دوسری مثالیں بھی اسی طرح سمجھ لو :

۶۔ چند اور مثالیں بھی سمجھ لو :-

جَاءَ وَلَدٌ حَسَنُ الْوَجْهِ موصوف مرفوع ہے توصفت بھی مرفوع ہے
رَأَيْتُ بِنْتًا حَسَنَةً الْوَجْهِ موصوف منصوب ہے توصفت بھی منصوب ہے
هَذَا كِتَابٌ وَلَدٍ حَسَنِ الْوَجْهِ موصوف مجرور ہے توصفت بھی مجرور ہے
۷۔ اسم الصفة کے استعمال کی ایک اور صورت کثیر الاستعمال ہے:

وَلَدٌ حَسَنٌ وَجْهُهُ وَلَدٌ حَسَنَةٌ عَيْنُهُ

(ایک لڑکا جس کا چہرہ اچھا ہے) (ایک لڑکا جس کی آنکھ اچھی ہے)

بِنْتُ حَسَنٍ وَجْهَهَا بِنْتُ حَسَنَةٍ عَيْنُهَا

(ایک لڑکی جس کا چہرہ اچھا ہے) (ایک لڑکی جس کی آنکھ اچھی ہے)

یہ مثالیں مرکب توصیفی کی ہیں۔ اگر وَلَدٌ اور بِنْتُ کو الگ کر معرفہ بنالیں تو یہی مثالیں جملہ اسمیہ کی ہو جائیں گی +

۸۔ سابقہ مثالوں اور ان مثالوں کے درمیان نمایاں امتیاز یہ نظر آئیگا کہ سابقہ مثالوں میں اِسْمُ الصِّفَةِ کی تذکیر و تانیث موصوف کی مطابقت سے ہوتی ہے اور ان مثالوں میں اسم الصفة کے بعد جو اسم آتا ہے اس کی مطابقت سے ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ اسم الصفة کا فاعل ہوتا ہے۔ اس کی ترکیب یوں ہوگی :-

۹۔ اس کے لفظی معنی یہ ہوں گے :- ایک لڑکا اچھا ہے اُس کا چہرہ +

وَلَدٌ	موصوف	موصوف اور صفت
حَسَنٌ	اسم الصفة	اسم الصفة اپنے فعل
وَجْهٌ	مضاف	یہ مرکب اضافی فاعل ہے
ہ	مضاف الیہ	اسم الصفة کا صفت ہے موصوف کی ہوگی

تنبیہ ۵۔ اسم الصفة کا مزید بیان حصہ چہارم سبق ۶۰ میں پڑھو گے

سلسلہ الفاظ نمبر ۲۲

تَبَنٌ	خشک گھاس	عُشْبٌ	تازہ گھاس
رَاحَةٌ	بُو	غُرْبٌ	مغرب - پچھم
زَهْرٌ	پھول	لَطِيفٌ	پاکیزہ، مہربان، باریک
سَهْلٌ	آسان - نرم مزاج	لَوْنٌ	رنگ
شَعْرٌ (الف)	بال	لَوْلُو	موتی
شَرْقٌ	مشرق - پورب	وَجْنَةٌ	رخسار
طَلْقٌ	ہنس مکھ	هَرَّةٌ	بلی

مشق نمبر ۳۳ (الف)

- (۱) شَجَرَةٌ خَضْرَاءُ (۲) الذَّهَبُ أَصْفَرُ وَالْفِضَّةُ بَيَاضٌ
 (۳) الْعُشْبُ أَخْضَرُ وَالتَّبَنُ أَصْفَرُ (۴) الْوَرْدُ أَحْمَرُ اللَّوْنِ
 وَطَيْبُ الرَّاحَةِ (۵) الْبَحْرُ الْأَحْمَرُ فِي غَرْبِ الْعَرَبِ (۶) هَذِهِ

الْبَيْتُ سَعِيدَةٌ وَذَاكَ الْوَلَدُ كَسُولٌ (۷) الْعَبْدُ تَعْبَانُ
 وَسَيِّدُهُ غَضْبَانُ (۸) جَلِيلٌ أَزْرَقُ الْعَيْنِ وَأَسْوَدُ الشَّعْرِ
 وَأَبْيَضُ الْوَجْهِ (۹) عَائِشَةُ زَرْقَاءُ الْعَيْنِ وَسَوْدَاءُ الشَّعْرِ
 وَبَيْضَاءُ الْوَجْهِ (۱۰) رَأَيْتُ بِنْتًا حَسَنَةً الصُّورَةِ وَنَظِيفَةً
 الشِّيَابِ (۱۱) نَاطِمَةٌ جَمِيلٌ وَجْهَهَا وَنَظِيفَةٌ ثِيَابُهَا (۱۲)
 هَذِهِ الْبَقْرَةُ سَوْدَاءُ عَيْنُهَا وَأَبْيَضُ رَأْسُهَا (۱۳) زَيْدٌ
 حَسَنُ الْوَجْهِ وَقَبِيحُ الشِّيَابِ (۱۴) عَمْرُو حَسَنُ وَجْهٍ
 وَقَبِيحُ ثِيَابٍ (۱۵) تِلْكَ الْبَيْتُ خُرْسٌ وَهَذِهِ عُمَيَّاءُ
 (۱۶) فِي الْبُسْتَانِ أَزْهَارُ حُمْرٍ وَصَفَرٍ وَطُيُورٌ بَيْضٌ وَسَوْدُ
 (۱۷) وَجُنَّتِ الْبَيْتُ الْحُمْرُ وَإِنْ لَطِيفَتَا الْمُنْظَرِ (۱۸) إِنَّ
 زَيْدَةَ وَرَشِيدًا كِلَيْهِمَا صَالِحَانِ وَحَسَنَ الْخُلُقِ (۱۹) صَدِيقِي
 خَلِيلٌ رَجُلٌ سَهْلٌ طَلِيقٌ (۲۰) الْكَفَّارُ هُمْ صَبَّحُكُمْ
 عُمَى نَهْمٌ لَا يَعْقِلُونَ (۲۱) إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهْلُولًا (۲۲)
 حَوْرٌ عَيْنٌ كَأَمْثَالِ [جِيسِ] اللَّوْلُوءِ الْمَكْنُونِ +

مشق نمبر ۲۳ (ب)

نیچے لکھے ہوئے جملوں میں خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پُر کرو۔

(۱) لَوْنُ اللَّبَنِ — وَلَوْنُ — أَحْمَرُ

- (۲) اللَّبَنُ — وَالْعَسَلُ —
 (۳) اللَّبَنُ — اللَّوْنُ وَالْعَسَلُ — اللَّوْنُ
 (۴) أَوْرَاقُ الرُّمَّانِ — وَأَزْهَارُهُ —
 (۵) أَمَامَ بَيْتِي شَجَرَةٌ —
 (۶) هِرَّةٌ أُخْتِي — وَكَلْبَتُهَا —
 (۷) رَأَيْتُ هِرَّتَيْنِ — وَكَلْبَتَيْنِ —
 (۸) هَذَا وَلَدٌ — الْوَجْهَ وَ — الْعَيْنِ
 (۹) هَذَا الْوَلَدُ حَسَنٌ — وَبَيْحَةٌ —
 (۱۰) رَأَيْتُ بِنْتًا أَبْيَضَ — وَ — عَيْنُهَا
 (۱۱) وَجُنَّتَا — حُمْرَاوَانِ وَعَيْنَاهَا —
 (۱۲) لَوْنُ وَجْهِ رُقِيَّةَ — وَلَوْنُ شَعْرِهَا —
 (۱۳) هِيَ بَيْضَاءُ — وَسَوْدَاءُ —
 (۱۴) هَذَا الْوَلَدُ زُرْقَاوَانِ —
 (۱۵) عِنْدِي — بَيْضَاءُ وَبَقَرَةٌ —

عربی میں ترجمہ کرو

- (۱) سُرخ پھول (۲) سفید چاندی (۳) میرا بھائی مالدار [بہت مال والا] ہے (۴) یہ پھول زرد ہے (۵) ہمارے باغ میں سُرخ

پھول بہت ہیں (۶) یہ لڑکا بڑی آنکھ اور چھوٹے سر والا ہے (۷) وہ ایک کم عقل اور بد صورت مرد ہے (۸) وہ لوگ بہرے گونگے اندھے ہیں (۹) گت سیاہ اور بلی سفید ہے (۱۰) تھکا ہوا غلام اور غصہ والا آقا (۱۱) سیاہ چشم لڑکی (۱۲) لنگڑی بکری (۱۳) دو سیاہ بتیاں گھر میں ہیں (۱۴) [ایک] نیکخت لڑکا اور [ایک] نیکخت لڑکی دونوں کھڑے ہیں +

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

اِسْمُ التَّفْضِيلِ

۱۔ اسم التفضیل وہ لفظ ہے جس سے کسی شے میں کسی صفت کی زیادتی بمقابلہ دوسری شے کے سمجھی جائے جیسے أَحْسَنُ (زیادہ خوبصورت) أَكْبَرُ (زیادہ بڑا) +

۲۔ جن اسماء صفت کے معنی رنگ یا عیب کے نہ ہوں۔ اُن سے اَفْعَلُ کے وزن پر اسم تفضیل آتا ہے: صَعْبُ (سخت) أَصْعَبُ (زیادہ سخت) کَبِيرُ (بڑا) أَكْبَرُ (زیادہ بڑا)۔ قَلِيلُ سے أَقَلُّ (بہت کم) شَدِيدُ سے أَشَدُّ (زیادہ تند۔ سخت) حَاكِمُ (حکم کرنے والا) سے أَحْكَمُ عَالٍ (درہل عالی۔ بلند) سے أَعْلَى (درہل اعلیٰ۔ زیادہ بلند) +

اس کی گردان حسب ذیل ہے :-

مذکر	واحد	تثنیہ	جمع
اَکْبَرُ	اَکْبَرَانِ	اَکْبَرُونَ	یا اَکْبَرُ
مؤنث	کُبْرٰی	کُبْرٰیَانِ	کُبْرٰیَاتُ یا کُبْرٰی

۳۔ ابھی پچھلے سبق میں تم نے پڑھا ہے کہ جن اسماء صفت کے معنی رنگ یا عیب کے ہوں اُن سے اسم صفت اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے +

اُن کا اسم التفضیل بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ اُن کے مصدر پر لفظ اَشَدُّ یا اَکْثَرُ لگا دو: اَسْوَدُ (سیاہ) سے اَشَدُّ سَوَادًا (زیادہ سیاہ)، اَخْمَرُ (سُرخ) سے اَشَدُّ حُمْرَةً (زیادہ سُرخ) +

۴۔ اسم التفضیل کا صیغہ کبھی تفضیل بَعْض کے لئے یعنی بعض افراد کے مقابلہ میں کسی صفت کی زیادتی بتانے کے لئے مستعمل ہوتا ہے اور کبھی تفضیل کُل کے لئے یعنی کُل افراد سے کسی صفت میں زیادتی بتانے کے لئے +

جب تفضیل بعض کے لئے ہو تو اُس کے بعد مِّن لگانا چاہئے جیسے زَيْدٌ اَعْلَمُ مِنْ عُمَيْرٍ (زید عمیر کی نسبت زیادہ عالم ہے) اور جب تفضیل کُل کے لئے ہو تو اُسے یا تو معرّف باللام بنانا

چاہئے یا مضاف مثلاً زَيْدٌ الْأَعْلَمُ (سب سے زیادہ علم والا زید) یا زَيْدٌ أَعْلَمُ النَّاسِ (زید سب آدمیوں سے زیادہ علم والا ہے) +

۵۔ اسم التفضیل مِنْ کے ساتھ مستعمل ہو تو ہر حال میں اس کا صیغہ مفرد مذکر ہی رہیگا (خواہ موصوف جمع ہو یا مؤنث) جیسا کہ زَيْدٌ أَعْلَمُ مِنْ بَكْرٍ. عَائِشَةُ أَعْلَمُ مِنْ زَيْنَبَ. الْبَنَاءُ أَوْفَعُ مِنَ الرِّجَالِ +

اور آل کے ساتھ مستعمل ہو تو موصوف کی مطابقت ضروری ہے مثلاً الرَّجُلُ الْأَفْضَلُ (سب سے زیادہ بزرگی والا مرد). الرِّجَالُ الْأَفْضَلَانِ. الرِّجَالُ الْأَفْضَلُونَ. الْمَرْءُ الْفُضْلَى الْمَرْءَانِ الْفُضْلَيَانِ. الْبَنَاءُ الْفُضْلَيَاتُ +

اور مضاف ہونے کی حالت میں مطابقت وغیر مطابقت دونوں جائز ہے مثلاً الْأَنْبِيَاءُ أَفْضَلُ النَّاسِ یا أَفْضَلُ النَّاسِ (پیغمبر لوگ سب آدمیوں سے زیادہ فضیلت والے ہیں) مَوْئِمٌ أَفْضَلُ الْبَنَاءِ یا فُضْلَى الْبَنَاءِ +

تنبیہ ۱۔ بعض اوقات اسم التفضیل کا بعد حرف کر دیتے ہیں جیسے اللَّهُ أَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) جو دراصل اللَّهُ أَكْبَرُ كُلِّ شَيْءٍ یا أَكْبَرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ہے +

۶۔ الفاظِ خَيْر (اچھا) اور شَر (برا) اسم التفضیل کے دو نون
معنوں میں بھی مستقل ہوتے ہیں۔ مثلاً اَنَا خَيْرُ مِنْهُ (میں اُس کی
نسبت زیادہ اچھا ہوں) هَذَا خَيْرُ النَّاسِ (یہ سب آدمیوں سے بہتر
ہے) اُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (وہ لوگ بدترین مخلوقات ہیں) +
تنبیہ ۲۔ خَيْر کی جمع خِيَارٌ یا اَخْيَارٌ اور شَر کی
جمع شِرَارٌ یا اَشْرَارٌ ہے۔ مثلاً خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ
لِاهْلِيهِ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاهْلِي [حدیث]۔ تم میں سب
سے [وہ] اچھے ہیں [جو] اپنے اہل و عیال کے لئے تم میں سب
سے اچھے ہیں اور میں تم میں سب سے اچھا ہوں اپنے اہل کے لئے؟
اسم التفضیل کا مزید بیان حصہ چارم سبق ۶۰ میں ہوگا۔

سلسلہ الفاظ نمبر ۲۳

اَحَقُّ	زیادہ حقدار	اَمْسِ	کُل (گذشتہ)
اَلْاَتَقَى	زیادہ پرہیزگار	اَلْبَارِخُ	بہت ہی بودا بہت کمزور
اَسْرَعُ	بہت جلدی کرنے والا	اَوْهَنُ	مصر کی جامع مسجد
اَلْاَعْلَى	تیز رفتار	اَلْجَامِعُ الْاَزْهَرُ	جہاں ایک بہت بڑا
اَمَةٌ	سب سے بلند		اسلامی مدرسہ ہے
اِثْمٌ	لونڈی		
	گناہ۔ ضرر		

کھوئی ہوئی چیز	ضالۃ	اسلام سے پہلے کا زمانہ	جَاهِلِيَّةٌ
جوا	میسر	داناں کی بات	حِکْمَةٌ
پیل	نحاس آصف	حساب لینے والا	حَاسِبٌ
نیند	نوم	جہاں کہیں	حَيْثُ
فائدہ	نفع	خصلت	خُلِقَ (الف)
تھراں فرات دریا کے قرات	نہراں فرات	بہادر	شُجَاعٌ

مشق نمبر ۲۴ (الف)

- (۱) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى (۲) الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ (۳) أَفْبَحِ النَّاسِ الرَّجُلُ الْجَاهِلُ الْكَسُولُ (۴) أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الصَّلَاةُ لَوْ قُتِلَتْهَا (۵) أَفْضَلُ الْمُؤْمِنِينَ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا [الحديث] (۶) خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ [الحديث] (۷) الْمُدْرَسَةُ الْكُبْرَى فِي الْجَامِعِ الْأَزْهَرِ (۸) شَوْقِي إِلَيْكَ أَشَدُّ مِنْهُ إِلَى أَخِيكَ (۹) الرِّيحُ الْيَوْمَ أَشَدُّ مِنْهَا الْبَارِحَةَ (۱۰) حَاتِمٌ قَلِيلُ الْعَقْلِ وَأَخُوهُ أَقْلُ الْعَقْلِ مِنْهُ (۱۱) الْحَسَنُ صَدِيقٌ حَسَنٌ وَمُحَمَّدٌ أَحْسَنُ مِنْهُ هُوَ أَحْسَنُ أَصْدِقَائِي (۱۲) الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ فَمَنْ فَحِثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا [الحديث] (۱۳) خِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ [الحديث]

مِنَ الْقُرْآنِ

- (۱) اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ (۲) الْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ (۳) قُلْ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمْرًا اللّٰهُ؟ (۴) وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ (۵) وَلَا مَنَ مَّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ (۶) فَایُ الْفَرِیقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ (۷) اَلَا لَہُ الْحُکْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ (۸) وَيَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ۔ قُلْ فِیْهِمَا اِثْمٌ کَبِیْرٌ وَمَنْ اَفْعَلُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَا اَکْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا (۹) اِنَّ اَوْهَنَ الْبُیُوتِ لَبِیْتُ الْعُنْکَبُوْتِ (۱۰) هُمْ لِلْکُفْرِ یَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِیْمَانِ (۱۱) اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاکِمِیْنَ؟ [بَلٰی هُوَ اَحْكَمُ الْحَاکِمِیْنَ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ] +

مشق نمبر ۲۴ (ب)

ذیل کے سوالات کے جواب پورے جملوں میں دو

- | | |
|--------------------------------------|---|
| (۱) مَنِ الْاَكْرَمُ عِنْدَ اللّٰهِ؟ | الْاَتْقٰی هُوَ الْاَكْرَمُ عِنْدَ اللّٰهِ |
| (۲) اَيُّ مُؤْمِنٍ اَفْضَلُ؟ | (يَا الْاَكْرَمُ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ) |
| (۳) اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ | |
| (۴) مَنْ هُمْ اَفْضَلُ النَّاسِ؟ | |

- (۵) مَنْ هُوَ أَفْضَلُ الرُّسُلِ؟
 (۶) أَيْنَ الْمَدْرَسَةُ الْكُبْرَى؟
 (۷) أَنْتَ أَكْبَرُ أَمْ أَخُوكَ؟
 (۸) نَهْرُ النَّيْلِ أَكْبَرُ أَمْ نَهْرُ الْفُرَاتِ؟
 (۹) اللَّبَنُ أَنْفَعُ أَمْ الْخَمْرُ؟
 (۱۰) مَا هُوَ أَشْجَعُ الْحَيَوَانَاتِ؟
 (۱۱) مَا هُوَ أَكْبَرُ الْحَيَوَانَاتِ فِي الْجِسْمِ؟
 (۱۲) مَا هُوَ أَنْفَعُ الْحَيَوَانَاتِ لِلسَّفَرِ؟
 (۱۳) أَيُّ شَيْءٍ أَشَدُّ حُمْرَةً الْوَرْدُ أَمْ زَهْرُ الرُّمَّانِ؟
 (۱۴) كَيْفَ الرِّيحُ الْيَوْمَ؟
 (۱۵) هَلْ هَذِهِ الشَّجَرَةُ أَطْوَلُ مِنْ تِلْكَ؟
 (۱۶) هَلِ الذَّهَبُ أَشَدُّ صُفْرَةً مِنَ النِّحَاسِ الْأَصْفَرِ؟

عربی میں ترجمہ کرو

- (۱) یہ لوکا اُس لڑکے سے بڑا ہے (۲) ہوا پانی کی نسبت زیادہ
 لطیف ہے (۳) دریا ئے فرات نیل سے چھوٹا ہے (۴) بہترین
 کتاب قرآن مجید ہے (۵) سب کلاموں سے زیادہ سچا اللہ کا کلام
 ہے (۶) سُرخ گھوڑے سب گھوڑوں سے زیادہ خوبصورت ہیں۔

(۷) ہوا کل کی نسبت آج زیادہ پاکیزہ ہے (۸) یہ راستہ اُس
 راستہ کی نسبت زیادہ دشوار ہے (۹) وہ درخت اس درخت
 کی نسبت زیادہ دراز قد ہے (۱۰) یہ کتاب بہت ہی مفید اور
 آسان ہے *

سوالات نمبر ۱۲

اور اس کے اوزان کیا ہیں؟
(۹) اسماء الصفۃ کے کثیر الاستعمال

اوزان کون کون سے ہیں؟
(۱۰) جن اسماء الصفۃ میں عیب

یا حلیہ یا رنگ کے معنی پائے
جائیں ان کے اوزان بیان کرو
(۱۱) سَوْدَاءُ کا تثنیہ اور جمع بناؤ

(۱۲) سبق ۲۳ میں اسم الصفۃ
کے استعمال کی جو دو صورتیں
بتلائی گئی ہیں مثالوں کے

ساتھ ان کا بیان کرو۔
(۱۳) مذکورہ دونوں صورتوں کے

درمیان نمایاں فرق کیا ہے؟
(۴) أَفْعَلُ کا وزن کون کون سے

منوں میں آتا ہے؟

(۱) اسماء مشتقہ کون کون سے
ہیں؟

(۲) اسم فاعل کس وزن پر آتا
ہے؟

(۳) باب گورم کا اسم فاعل
کس وزن پر آتا ہے؟

(۴) اسم مفعول کا کیا وزن ہوتا
ہے؟

(۵) اسم فاعل و اسم مفعول کے
کتنے صیغے ہوتے ہیں؟

(۶) اسم ظرف کیا ہے؟ اور وہ
کس وزن پر آتا ہے؟

(۷) اسم آلہ کسے کہتے ہیں اور
اُس کے اوزان کیا ہیں؟

(۸) مصدر میم کے کہتے ہیں

- (۱۵) اسم التفضیل کسے کہتے ہیں (۱۹) اللہ اکبر اصل میں کیا ہے؟
 اور وہ کس وزن پر آتا ہے؟ (۲۰) غَسَلَ، عَلِمَ اور صَلَحَ
 سے صرف صغیر بناؤ +
- (۱۶) اسم التفضیل کی گردان کرو۔
 (۱۷) اسم التفضیل کا استعمال
 کتنے طور سے ہوتا ہے؟
 (۱۸) اسم التفضیل کو تذکیر و نث
 اور وحدت و جمع میں موصوف
 کی مطابقت کون سی صورت
 میں ضروری اور کون سی صورت
 میں غیر ضروری ہے؟

الدَّرْسُ الْخَامِسُ مِنَ الْحَشْرِ (الف)

ابواب غیر ثلاثی مجرد

۱۔ اب تک جو افعال و اسماء مشتقہ مذکور ہوئے وہ ثلاثی مجرد تھے۔ ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد و رباعی مزید فیہ کے ابواب بیان کرنے باقی ہیں۔ پس معلوم ہو کہ ابواب ثلاثی مزید فیہ جو کثیر الاستعمال ہیں و شش میں

(۱) باب أَفْعَلَ : أَكْرَمَ (بزرگ کرنا)۔ یہ باب اکثر متعدی ہوتا ہے

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
أَكْرَمَ	يُكْرِمُ	أَكْرِمْ	مُكْرِمٌ	مُكْرَمٌ	إِكْرَامٌ

(۲) باب فَعَّلَ : عَلَّمَ (دیکھانا)۔ یہ باب اکثر متعدی ہوتا ہے

عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	عَلِّمْ	مُعَلِّمٌ	مُعَلَّمٌ	تُعْلِيمٌ
---------	-----------	---------	-----------	-----------	-----------

(۳) باب فَاعَلَ : قَاتَلَ (باہم لڑنا)۔ یہ باب بھی متعدی ہوتا ہے

قَاتَلَ	يُقَاتِلُ	قَاتِلٌ	مُقَاتِلٌ	مُقَاتَلٌ	مُقَاتَلَةٌ
---------	-----------	---------	-----------	-----------	-------------

(۴) باب تَفَعَّلَ : تَقَبَّلَ (قبول کرنا)۔ یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے

تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	تَقَبَّلْ	مُتَقَبِّلٌ	مُتَقَبَّلٌ	تَقَبُّلٌ
-----------	-------------	-----------	-------------	-------------	-----------

لہ باب فاعل کا مصدر دو وزن پڑتا ہے مُفَاعَلَةٌ اور فِعَالٌ

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
------	-------	-----	----------	-----------	------

(۵) باب تَفَاعَلَ : تَقَابَلُ اُنْضَ سَانَهُ هُنَا - لَانَات كَرْنَا - یہی اکثر لازم ہوتا ہے

تَقَابَلُ	يَتَقَابَلُ	تَقَابَلْ	مُتَقَابِلُ	مُتَقَابِلُ	تَقَابَلْ
-----------	-------------	-----------	-------------	-------------	-----------

(۶) باب اِنْفَعَلَ : اِنْكَسَرَ (ٹوٹنا) یہ باب لازم ہے

اِنْكَسَرَ	يَنْكَسِرُ	اِنْكَسِرْ	مُنْكَسِرُ	مُنْكَسِرُ	اِنْكَسَارُ
------------	------------	------------	------------	------------	-------------

(۷) باب اِفْتَعَلَ : اِجْتَنَبَ (پرہیز کرنا)

اِجْتَنَبَ	يَجْتَنِبُ	اِجْنِبْ	مُجْتَنِبٌ	مُجْتَنِبٌ	اِجْتِنَابٌ
------------	------------	----------	------------	------------	-------------

(۸) باب اِفْعَلَ : اِحْمَرَّ (سُرخ ہونا) یہ باب لازم ہے

اِحْمَرَّ	يَحْمَرُّ	اِحْمَرْ	مُحْمَرٌ	مُحْمَرٌ	اِحْمِرَارُ

(۹) باب اِفْعَالَ : اِذْهَامَ (سیاہ ہونا) یہ باب بھی لازم ہے

اِذْهَامَ	يَذْهَامُ	اِذْهَامْ	مُذْهَامٌ	مُذْهَامٌ	اِذْهِيَامُ

(۱۰) باب اِسْتَفْعَلَ : اِسْتَنْصَرَ (مدد مانگنا)

اِسْتَنْصَرَ	يَسْتَنْصِرُ	اِسْتَنْصِرْ	مُسْتَنْصِرٌ	مُسْتَنْصِرٌ	اِسْتِنْصَارٌ
--------------	--------------	--------------	--------------	--------------	---------------

تنبیہ - ۱۔ ثلاثی مزید کے ضد ابواب اور میں جو طویل الاستعمال

ہیں۔ ان کا بیان تیسرے حصے میں ہوگا :

تنبیہ ۲۔ بابِ اِفْعَلَ اور اِفْعَال کا امر تین طرح سے آیا ہے: اِحْمَر، اِحْمَرِ یا اِحْمِرْ۔ اِدْهَامْ اِدْهَامِ یا اِدْهَامِمْ۔ چنانچہ ہم نے گردان میں لکھ دیا ہے۔ مذکورہ بابوں کے اسم فاعل اور اسم مفعول تلفظ میں کیساں ہیں لیکن اصل میں علیحدہ ہیں یعنی اِحْمَر اسم فاعل در اصل مُحْمِرٌ اور اسم مفعول مُحْمَرٌ ہے اور اِدْهَامْ کا اسم فاعل در اصل مُدْهَامِمْ اور اسم مفعول مُدْهَامِمْ ہے۔

۲۔ رباعی مجرّد کا ایک ہی باب ہے +

باب فَعَّلَ : دَخَرَ (رُکھانا)

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
دَخَرَ	يُدْخِرُ	دَخِرْ	مُدْخِرٌ	مُدْخَرٌ	دَخَرَةٌ

۳۔ رباعی مزید کے تین باب ہیں :-

(۱) باب تَفَعَّلَ : تَدَخَرَ (رُکھانا)

تَدَخَرَ	يَتَدَخَرُ	تَدَخِرْ	مُتَدَخِرٌ	مُتَدَخَرٌ	تَدَخَرٌ
----------	------------	----------	------------	------------	----------

(۲) باب اِفْعَنْلَ : اِحْرَنْجَمَ (جمع کرنا)

اِحْرَنْجَمَ	يَحْرَنْجِمُ	اِحْرَنْجِمْ	مُحْرَنْجِمٌ	مُحْرَنْجَمٌ	اِحْرَنْجَامٌ
--------------	--------------	--------------	--------------	--------------	---------------

(۳) باب اِفْعَلَّ : اِقْشَعَرَ (کانپ جانا)

اِقْشَعَرَ	يَقْشَعِرُ	اِقْشَعِرْ	مُقْشَعِرٌ	مُقْشَعَرٌ	اِقْشَعَرًا
------------	------------	------------	------------	------------	-------------

۴۔ مذکورہ تمام ابواب کا فعل مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے :-

یہ ماضی مجہول بنانا ہو تو ماضی معروف کے پہلے حرف کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دو۔ اور دونوں کے درمیان جو حرف متحرک

(حرکۃ والا) ہو اسے ضمہ دو۔ درمیان میں کوئی الف ہو تو واو سے

بَدَل دو جیسے اُکْرِمَ سے اُکْرِمَ، عَلِمَ سے عَلِمَ، قَاتَلَ سے قَاتَلَ،

تَقَبَّلَ سے تَقَبَّلَ، تَقَابَلَ سے تَقَابَلَ، اِنْكَسَرَ سے اِنْكَسَرَ،

اِجْتَنَبَ سے اِجْتَنَبَ، اِحْمَرَّتْ سے اِحْمَرَّتْ، اِدْهَامَتْ سے اِدْهَامَتْ،

اِسْتَنْصَرَ سے اِسْتَنْصَرَ، دَخَرَ سے دَخَرَ، تَدَخَّرَ سے

تَدَخَّرَ، اِحْرَجَمَ سے اِحْرَجَمَ، اِقْشَعَرَّ سے اِقْشَعَرَّ +

مضارع مجہول بنانا ہو تو علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبل

آخر کو فتح دینا چاہئے۔ مثلاً یُکْرِمُ سے یُکْرِمُ، یُعَلِّمُ سے یُعَلِّمُ،

یُقَاتِلُ سے یُقَاتِلُ، یَتَقَبَّلُ سے یَتَقَبَّلُ، یَتَقَابَلُ سے یَتَقَابَلُ،

یَنْکَسِرُ سے یَنْکَسِرُ، یُجْتَنِبُ سے یُجْتَنِبُ، یُحْمَرُّ سے یُحْمَرُّ،

یَدْهَامُ سے یَدْهَامُ، یَسْتَنْصِرُ سے یَسْتَنْصِرُ، یَدْخُرُجُ سے

یَدْخُرُجُ، یَتَدَخَّرُ سے یَتَدَخَّرُ، یُحْرَجَمُ سے یُحْرَجَمُ،

یَقْشَعَرُّ سے یَقْشَعَرُّ +

۵۔ مذکورہ ابواب کے اسم فاعل اُن کے مضارع معروف

سے پہلے جو حرف آئے +

سے اور اسم مفعول اُن کے مضارع مجھول سے بنائے جاتے ہیں
 اِس طرح کہ علامت مضارع کی جگہ میم مضوم لگائیں اور آخر میں تنوین
 دیں۔ مثلاً یُکْرِمُ سے مُکْرِمُ اسم فاعل ہوگا اور یُکْرِمُ سے مُکْرِمُ اسم مفعول +
 ۴۔ ثَلَاثِي مَجْرُود کے سوا بقیہ ابواب سے اسم مفعول ہی کو
 اسم ظرف کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں +

تنبیہ ۳۔ یاد رکھو کہ فعل لازم کا مجھول اور اسم مفعول
 اسی وقت استعمال کیا جائیگا جبکہ اس کے بعد حرف جار لایا جائے
 اس صورت میں وہ متعدی بن جاتا ہے مثلاً اُحْمَرَّ
 بِالشَّوْبِ (کپڑا سُرخ کیا گیا) دیکھو سبق ۱۷-۶ +
 سلسلہ الفاظ نمبر ۲۴

تنبیہ ۴۔ ذیل میں افعال ثلاثی مزید کے سامنے جو
 ہند سے لکھے ہیں اُن سے اُن کے ابواب کی طرف اشارہ ہے +

اَبْرَمَ (۱)	اَثْلَ بِنَادِيَا	اَدْرَكَ (۱۱)	پالینا کسی پارس چاہیچھا
اَبْيَضَ (۸)	سُفِيْدَ هَوْنَا	اَسْوَدَ (۵)	سیاہ ہونا
اَحَبَّ (۱) اَحَبَّ	مَحَبَّتَ کرنا۔ پسند کرنا	اَسْلَمَ (۱)	حکم ماننا۔ اسلام لانا
اَجْتَهَدَ (۷)	کوشش کرنا	اِسْتَأْجَرَ (۱۰)	کرایہ سے لینا۔ نوکر رکھنا
اَخْلَفَ (۱)	خلاف کرنا	اِسْتَحْسَنَ (۱۰)	کسی چیز کو اچھا سمجھنا

تیار کرنا	جَهَّزَ (۲)	بخشش چاہنا	اِسْتَغْفَرَ (۱)
محافظت کرنا	حَافَظَ (۳)	مشغول ہونا	اِسْتَعْمَلَ (۴)
میل جول رکھنا	خَالَطَ (۳)	زرد ہونا	اَصْفَرَ (۸)
		کسی چیز کو درست کر دینا	اَصْلَحَ (۱)
دفعہ (۳-۱) سے	دَافَعَ (۳-۱) سے	مطمئن ہونا بکون حاصل ہونا	اِطْمَآنَ (۳) رابعیہ
دفعہ (۳-۱) سے	مَصَدَرَ دَفَاعٍ بِاِمْدَافَةٍ	اگانا	اَنْبَتَ (۱)
نصیحت کرنا۔ یاد دلانا	ذَكَرَ (۲)	اُتارنا	اَنْزَلَ (۱) یا نَزَلَ (۲)
زُخْرَجَ (رباعی مجرور) ہٹا دینا		بیجا خرچ کرنا	بَدَّرَ (۲)
تسبیح پڑھنا۔ خدا کی یاد کرنا	تَسَبَّحَ (۲)	پہنچا دینا۔ تبلیغ کرنا	بَلَّغَ (۲)
دیکھنا۔ شاہدہ کرنا	شَاهَدَ (۳)	بات چیت کرنا	تَحَدَّثَ (۳)
ظاہر ہونا	ظَهَرَ (۵)	باہم جھگڑنا	تَخَاصَمَ (۵)
باہم زندگی بسر کرنا	عَاشَرَ (۳)	چھیڑنا	تَعَرَّضَ (۴)
تفتیش کرنا	فَتَّشَ (۳)	سیکھنا	تَعَلَّمَ (۴)
کڑکڑ کرنا	فَرَّقَ (رباعی مجرور)	تعجب کرنا	تَعَجَّبَ (۴)
باہم خط و کتابت کرنا	كَاتَبَ (۳)	سوچنا	تَفَكَّرَ (۴)
بات کرنا کسی سے	كَلَّمَ (۲)	آگے بڑھنا	تَقَدَّمَ (۴)
نرمی کرنا مہربانی کرنا	لَا طَفَ (۳)	تام کرنا	تَمَّمَ (۲)
		محبت و خیر خواہی کرنا	تَوَدَّدَ (۳)

بَارِدٌ	ٹھنڈا۔ سرد	زَوْرٌ	جھوٹ
بَدُوْ	عرب کے دیہاتی لوگ	سَقْفٌ	چھت
جَنَّةٌ (جَنَّاتٌ)	{ باغ	سِلَاحٌ	ہتھیار
يَا جَنَّاتُ		شَرَابٌ	پینے کی چیز
حَبٌّ	دانہ۔ بیج	لِصٌّ يَأْسَارُ	چور
حَصِيدٌ	کاٹی ہوئی فصل	مُسْتَقْبِلٌ	آنے والا وقت۔ آئندہ
خَجَلٌ	شرم	مُغْتَسِلٌ	غسل کی جگہ
خَجَلٌ	شرمندہ	مِيعَادٌ	وعدہ۔ وعدہ کا وقت
رِقَّةٌ	رقّت۔ نرمی دل کی	وَجَلٌ	خوف
ذِكْرِي	نصیحت	وُسْطَى	درمیان

مشق نمبر ۲۵

- (۱) اَكْرِمْوْا ضَيْفَكُمْ (۲) جَهِّزُوا سِلَاحَكُمْ لِلدِّفَاعِ (۳)
 لَا تُبْرِمِ الْأَمْرَ حَتَّى تَتَفَكَّرَ فِيهِ (۴) الْمَكَاتِبَةُ نِصْفُ الْمَشَاهِدَةِ
 (۵) هَذَا الرَّجُلُ خَالِطُ الْبَدْوِ وَعَاشِرُهُمْ (۶) نَحْنُ مُجْتَمِدُونَ
 فِي التَّفَيْسِ عَنْهُ (۷) كَانَ الْأَمِيرُ يَكَلِّمُ أَخَاهُ وَيُلَاطِفُهُ
 (۸) لَا تَتَعَرَّضْ لِلْعَدُوِّ قَبْلَ الْقُدْرَةِ (۹) هَلْ تَتَكَلَّمُ
 بِالْعَرَبِيِّ؟ (۱۰) نَعَمْ أَنَا أَتَكَلَّمُ قَلِيلًا (۱۱) أَتَكَلَّمُ

مَعَ ذَلِكَ الْعَرَبِ؛ (۱۲) نَعَمْ تَكَلَّمْنَا مَعَهُ (۱۳) الْأَمِيرُ
وَأَخُوهُ جَلَسَا يَتَحَدَّثَانِ فِي أَمْرِ هَذِهِ الْحَرْبِ (۱۴) مَنْ يَعْلَمُ
صَغِيرًا يَتَقَدَّمُ كَبِيرًا (۱۵) إِذَا تَخَاصَّمَ اللَّصَّانِ ظَهَرَ
الْمَسْرُوقُ (۱۶) أَصْفَرَّ وَجْهُهُ مِنَ الْوَجَلِ وَأَحْمَرَّ مِنَ الْخَجَلِ
(۱۷) أَحْزَمَ أَبَاكَ وَأَحْبَبَ أَخَاكَ (۱۸) هَلْ تَسْتَحْسِنُونَ
مَا فَعَلْنَا؟ (۱۹) نَتَقَابَلُ فِي الْمُسْتَقْبَلِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى
(۲۰) سَمِعْنَا أَنْ الْأَتْرَاكَ قَدْ جَهَّزُوا الْعَسَاكِرَ لِلدِّفَاعِ
(۲۱) مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَلَمْ يُوقِرْ كَبِيرَنَا فَلَيْسَ مِنَّا [الحديث]
(۲۲) إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّاجِرَ الصَّدُوقَ [الحديث] (۲۳) رَأْسُ
الْعَقْلِ بَعْدَ الْإِيمَانِ التَّوَدُّدُ مَعَ النَّاسِ [الحديث] +

لَطِيفَةٌ

قَالَ مُسْتَأْجِرٌ لِصَاحِبِ الْبَيْتِ أَصْلَحْ خَشَبَ هَذَا السَّقْفِ
فَإِنَّهُ يُفْرَقُ قَالَ لَا تَخَفْ [تو مت ڈرا] فَإِنَّهُ يُسَبِّحُ قَالَ إِنِّي
أَخَافُ [میں ڈرتا ہوں] أَنْ تُدْرِكَهُ الرِّقَّةُ فَيَسْجُدَ +

مِنَ الْقُرْآنِ

(۱) وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ (۲) حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَ

لہ یہ مَن شرط ہے اس کے بعد مضارع کو جزم ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل چوتھے حصے سبق ۲۱
میں دیکھیے۔ لہ جو کچھ * جو شخص

الصَّلَاةُ الْوُسْطَى (۳)، وَاسْتَغْفِرُ وَاللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
 (۴)، يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ (۵)، وَذَكَرَ
 فَاِنَّ الذِّكْرَیْ تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ (۶)، اِنَّ الْمُبْدِرِيْنَ كَانُوْا
 اِخْوَانَ الشَّيَاطِيْنِ (۷)، وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَاَنْبَتْنَا
 بِهٖ حَبَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيْدِ (۸)، اِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهٗ اَسْلِمْ قَالَ
 اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۹)، یَوْمَ [جس روز] تَبْيَضُّ وُجُوْهُ
 وَتَسْوَدُّ وُجُوْهُ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اَبْيَضَتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِیْ رَحْمَةِ
 اللّٰهِ (۱۰)، اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْوَعْدَ (۱۱)، اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا
 بُعِثَ رَمٰی الْقُبُوْرِ (۱۲)، اَلَا یَذْكُرُ اللّٰهُ تَطْمِیْنُ الْقُلُوْبِ
 (۱۳)، وَمِنْ رُجْحٍ عَنِ النَّارِ وَاَدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَاَزَ (۱۴)،
 هَذَا مُعْتَسِلٌ بِاَرْدٍ وَشَرَابٍ.

عربی میں ترجمہ کرو

(۱)، انھوں نے اپنے ہمان کی عزت کی (۲)، علم طلب کرنے میں
 کوشش کرو اور کھیل میں زیادہ مشغول نہ رہو (۳)، قوی دشمن کو
 نہ چھڑو (۴)، ہم لڑائی کو اچھا نہیں سمجھتے (۵)، اپنے ماں باپ
 کی عزت کرو اور اپنے بھائیوں اور بہنوں سے محبت رکھو (۶)، ہم
 اللہ تعالیٰ سے ہر ایک گناہ کی معافی چاہتے ہیں (۷)، کیا تم نے

مدافعت کے لئے ہتھیار تیار کر لئے (۸)، چھوٹے پن [صَغِيرًا] میں
 سیکھ لے تو بڑے پن [كَبِيرًا] میں آگے رہیگا (۹)، ہم نے اس
 کی تفتیش میں کوشش کی (۱۰)، کیا تم عربی سیکھتے ہو؟ (۱۱)، جی ہاں
 ہم عربی سیکھتے ہیں (۱۲)، دو چور باہم جھگڑ پڑے تو چوری [چُرائی]
 ہوئی چیزاً ظاہر ہو گئی (۱۳)، خوف سے چہرہ زرد ہو جاتا ہے اور
 شرم سے سرخ ہو جاتا ہے (۱۴)، دن سفید ہو گیا اور رات کالی ہو گئی
 (۱۵)، ہم نے کتاب تہذیب الادب کا دوسرا حصہ تین مہینوں میں تمام
 کر لیا (۱۶)، ہم جھوٹ بات سے بچتے رہتے ہیں (۱۷)، میں اور میرا
 بھائی ایک ضروری امر کے متعلق [فِی] باتیں کرتے بیٹھے یہاں تک
 کہ فجر کی روشنی ظاہر ہوئی (۱۸)، ہندوستانی لوگ [الْهِنْدِيُّونَ]
 مدافعت کے لئے ہتھیار تیار کر رہے ہیں :

الدَّرْسُ الْخَامِسُ الْعِشْرُونَ (ب)

إِنَّ، اَنَّ اور اُنْ

تنبیہ ۱۔ مذکورہ تینوں حروف کا کچھ بیان پہلے اور اس
 دوسرے حصے میں پڑھ چکے ہو۔ چوتھے حصے میں بھی ان کا ذکر ہوگا
 مگر چونکہ اکثر جملوں میں ان کے استعمال کی ضرورت ہو ا کرتی ہے

اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ یہاں بھی ان کے متعلق کچھ لکھ دیا جائے۔

۱۔ اِنَّ (بے شک) حرف تاکید ہے۔ یہ حرف جملہ اسمیہ کے شروع میں اکثر آیا کرتا ہے۔ اس کی وجہ سے مبتدا کو نصب پڑھا جاتا ہے (دیکھو سبق ۴-۹) : اِنَّ زَيْدًا عَاقِلٌ (بے شک زید عاقل ہے) کبھی ایسے جملوں میں خبر کے اوپر لگا دیا جاتا ہے جس سے مزید تاکید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں : اِنَّ الْعِلْمَ لَنَافِعٌ (بے شک علم ضرور فائدہ بخش ہے) +

اِنَّ کے ساتھ ضمیر بھی متصل ہوتی ہیں جس طرح حروف جارہ کے ساتھ (دیکھو سبق ۱۱-۴) : اِنَّهٗ، اِنَّهٗمَا، اِنَّهٗم، اِنَّهٗا، اِنَّهٗمَا، اِنَّهٗنَّ، اِنَّكَ، اِنَّكُمَا، اِنَّكُمْ، اِنَّكَ، اِنَّكُمَا، اِنَّكُنَّ، اِنِّی، اِنَّا

اِنِّی کو اِنِّی اور اِنَّا کو اِنَّا بھی پڑھتے ہیں +

۲۔ اَنَّ (کہ) جس طرح اُردو اور فارسی میں کاف بیانیہ (کہ) جملوں کے درمیان آیا کرتا ہے۔ اسی طرح عربی میں اَنَّ کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ بھی اسم ہی پر داخل ہوتا ہے اور اس کو نصب دیتا ہے : سَمِعْتُ اَنَّ زَيْدًا عَالِمٌ (میں نے سنا کہ زید عالم ہے)۔

ضمیر اس کے ساتھ بھی متصل ہوتی ہیں۔ ان کی گردان

دیسی ہی کر لو جیسی ابھی اوپر لکھی گئی : بَلَّغْنِي اَنَّكَ تَحْتَفِي فِي
 الْاِمْتِحَانِ (مجھے خبر پہنچی کہ تو امتحان میں کامیاب ہو گیا،
 یاد رکھو کہ قَالَ اور اس کے مشتقات کے بعد اَنَّ کی بجائے
 اِنَّ بولا جاتا ہے : قَالَ اَلْاُسْتَاذُ اِنَّ الْمَدْرَسَةَ لَا يَفْتَحُ الْيَوْمَ
 (استاد نے کہا کہ آج مدرسہ نہیں کھولا جائیگا)

تنبیہ ۲۔ اِنَّ اور اَنَّ کے گروہ میں لِيَكُنْ (لیکن) اور
 لَيْتَ (کاش)، اور لَعَلَّ (شاید) بھی شامل ہیں یعنی ان
 کے بعد بھی اسم کو نصب دیا جاتا ہے مگر لِيَكُنْ (لیکن) اس
 گروہ میں شامل نہیں ہے۔ اس کے بعد اسم کو نصب نہیں آتا
 اور یہ فعل پر بھی داخل ہو سکتا ہے برخلاف مذکورہ حروف کے +
 تنبیہ ۳۔ اَنَّ پر حروف جازہ (دیکھو سبق ۱) اکثر
 لگائے جاتے ہیں : لِاَنَّ (اس لئے کہ)، كَاَنَّ (گویا کہ)،
 لِاَنَّهُ (کیونکہ وہ)، كَاَنَّهُ (گویا کہ وہ) +

۴۔ اَنَّ (کہ)۔ تھیں معلوم ہے کہ یہ حرف ناصب مضارع ہے
 (دیکھو سبق ۲۰-۴۰) اَنَّ کی طرح یہ بھی جلوں کے درمیان کاف بیانیہ
 کی طرح آیا کرتا ہے۔ مگر اَنَّ اسم یا ضمیر پر داخل نہیں ہوتا۔ یہ تو صرف
 فعل پر داخل ہوتا ہے خصوصاً فعل مضارع پر اور اس کی وجہ سے

مضارع کو نصب پڑھا جاتا ہے: اَمَرْتُ خَادِمِي اَنْ يَحْضُرَ صَبَاحًا (میں نے اپنے خادم کو حکم دیا کہ وہ سوپے حاضر ہو جائے) +

تنبیہ ۴۔ اَنْ پر بھی حروف جارہ لگائے جاسکتے ہیں
لَا اَنْ (اس لئے کہ تاکہ) اِلَى اَنْ (یہاں تک کہ) +

تنبیہ ۵۔ اِنَّ یا اَنَّ کی وجہ سے کوئی اسم منصوب ہو
اور اس کے بعد دوسرا اسم معطوف ہو یعنی وَ فَا ، اَوْ
ثُمَّ وغیرہ حروف عاطفہ کے بعد واقع ہو تو وہ بھی
منصوب ہوگا: اِنَّ زَيْدًا وَعَمْرًا صَالِحَيْنِ
سَمِعْتُ اَنْ زَيْدًا وَعَمْرًا صَالِحَيْنِ +

اسی طرح اَنْ کی وجہ سے کوئی فعل مضارع منصوب
ہو اور اس کے بعد دوسرا فعل معطوف واقع ہو تو وہ
بھی منصوب ہوگا: اَمَرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا
اُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا (مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی بندگی
کروں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کروں) +

حروف عاطفہ اور معطوف کا بیان چوتھے سبق ۲۴ میں
مفصل لکھا گیا ہے +

عَلَمَ عَمْرًا اور عَمْرًا میں فرق کے لئے عَمْرَ کے آگے حالتِ رضی و جری میں واو ناہ لکھا کرتے ہیں: عَمْرًا عَمْرًا
گر حالتِ نصی میں عَمْرًا بغیر واو کے لکھا جاتا ہے۔ اس وقت تنوینِ نصی کے الف ہی سے اس کی شناخت ہو جاتی ہے
کیونکہ عَمْرًا غیر منفرد ہے اس پر تو کوئی تنوین ہی نہیں آسکتی +

سلسلہ الفاظ نمبر ۲۵

تنبیہ :- افعال یا مصادر کے ساتھ ہند سے جو لکھے ہیں
ان سے ثلاثی مزید کے ابراب کی طرف اشارہ کیا گیا ہے +

اَضْرَبَ (۱) { منہ ٹوڑ لینا۔ ہر مال کرنا	اِتَّحَدَ (۱)۔ اسکا { ایک کرنا
اَغْلَقَ (۱) یا عْلَقَ (۲) بند کر دینا	مصدر اِتَّحَادٍ { مصدر اِتِّتَاقُ
اَلْتَفَّ (۱)۔ دُرِّعِلَ { جمع ہونا۔ لپٹنا	اِتَّفَقَ (۱)۔ اسکا { اتفاق کرنا
اَلْتَفَفَ {	مصدر اِتِّتَاقُ {
اِمْتَنَعَ (۱) باز رہنا	اَتَلَفَ (۱) برباد کرنا
اِمْكَنَ (۱) ممکن ہونا	اِجْتَمَعَ (۱) جمع ہونا
اَفْشَدَ (۱) شعر سنانا	اِجْتَبَاحُ (مصدر) ناراضی ظاہر کرنا
اَنْصَفَ (۱) انصاف کرنا	اَحْضَنَ تو نے خوب کیا۔ آفرین
اَيَّدَ (۲) مدد کرنا	اَخْبَرَ (۱) خبر دینا
اَبْشَرَ (۲) خوش خبری دینا	اَحْوَقَ (۱) جلانا
اَرْجَحَ (رباعی جزد) ترجمہ کرنا	اَرْشَدَ (۱) عقل و فہم عطا کرنا
اَتَمَّعَ (۲) فائدہ لینا	اِسْتِقْلَالُ (مصدر) سواراج خود مختاری
اَتَمَّ (۲) تمام کرنا	اِسْتَحَقَّ (۱) حقدار ہونا
اَتَمَّرَدَ (۲) سرکشی کرنا	اِشْتَرَكَ (۱) شریک ہونا

نصیحت کرنا خیر خواہی کرنا	نَصَحَ (ف)	والی ہونا پیٹھ پھرنا	قَوَّلَ (۳)
ہجوم کرنا	هَجَمَ (ن)	الگ رہنا	جَانِبَ (۳)
مبارکباد دینا	هَتَأَ (۲)	زخمی ہونا	جَوَّحَ (س)
توفیق دینا۔ اسباب دینا	وَفَّقَ (۲)	قید کرنا	حَبَسَ (ض)
جنا	وَلَدَ (يَلِدُ)	برباد کرنا	خَوَّبَ (۲)

خَفَضَ (۲) پست کرنا

دَارَ (يَدْوُرُ) پھرنا چکر کھانا

دَامَ (يَدْوُمُ) ہمیشہ رہنا

رَشَقَ (ن) پھینکنا تیر یا پتھر وغیرہ

صَدَّقَ (۲) سچ ماننا

عَادَلَ (۳) برابری کرنا

كَلَّفَ (۲) تکلیف دینا

لَفَظَ (ض) بولنا

مَاتَ (يَمُوتُ) مرنا

مَحْكَمَةٌ (ج) حکومت کی عمارت

مَحَاكِمُ جیسے عدالت، دکانہ

مُظَاهَرَةٌ (۳) اکٹھا ہو کر شکایت کرنا

اٰخَرُ

اٰخِرُ عِلْمٍ

اَسَنُ

اَغْسَطُ

اَنَاَمُ

اَللّٰهُمَّ

اِنْجِلِيزِ

اَهْلُ

تِلْغَرَاثُ

جَهَةٌ

جُمْلَةٌ

دوسرا

علم کا بھائی یعنی علم والا

زیادہ عمر والا

ماہِ اگست

منحوق۔ دُنیا

اے اللہ

انگریز

لاٹ گھر کے لوگ والا

ٹیلگراف

طرف

کسی قدر۔ ایک مقدار

رُکّا	غَلَامٌ	مکب حجاز کا رہنے والا	حِجَازِیٌّ
شریف	کَرِیْمٌ	موافق	حَسْبٌ
طاہریت	لَوْحٌ	آزادی	حَرِیَّةٌ
کمینہ - خیس	لَیْثِیْمٌ	رئیس المدرسہ صدر مدرس	رَئِیْسُ الْمَدْرَسَةِ صَدْر مَدْرَس
اُس کے سوا	مَا عَدَا ذَٰلِكَ	چکی	رَحَى یَارَحَى
مجلس	مَحْفِلٌ	سیہ گولی بندوق کی	رِصَاصٌ
مدافعت ۲۔ مدافعت کرنا	مَدَافَعَةٌ ۲۔ مدافعت کرنا	زعیم (ج) زعماء	زَعِیْمٌ (ج) زَعَمَاءُ
مرد	مَرءٌ	پولیس	سُرْطَةٌ (اسم جمع)
دباؤ ڈالنا ہوا	مَقْدُورٌ	تار	سَبْلٌ
بلا ہوا۔ قریب	مَقْرُونٌ	عمر دانت	سِنَّ
موت	مَوْتُ	کرتوت	صَنِيعَةٌ
طریقہ۔ بیچ	مِنْهَاجٌ	آواز۔ نعرہ۔ رائے	صَوْتُ
سے (مدت کی بتدائیگی)	مَنْدٌ	گاؤں۔ دیہات	قَرِیَّةٌ (ج) قَرَى
عمدہ چیر	نَفِیْسَةٌ (ج) نَفَاسٌ	سردار۔ لیڈر	قَائِدٌ
قول پورا کرنا	وَفَاءٌ	کار گیر۔ مزدور۔	عَامِلٌ (ج) عَمَّالٌ
وفاداری	وَفَاءٌ	حکومت کے عملدار	عَامِلٌ (ج) عَمَّالٌ
فکر۔ خیال	هَمٌّ (ج) هُمُومٌ	فریب۔ دھوکا	عُرُورٌ

مشق نمبر ۲۴ (ہر تال اور اتحاد)

تنبیہ۔ مقصود بالمثال الفاظ پر لکیر بنادی گئی ہے +

(۱) یَا رَشِیدُ مَاذَا تَعَلَّمُ
فِی الْمَدْرَسَةِ؟
یَا عَمِّی! اَنَا تَعَلَّمُ الْعَرَبِیَّ وَ
الْاِنْکِلِیزِیَّ وَالْحِسَابَ وَالْجِغَرَفِیَّ
وَالتَّارِیخَ

(۲) سَمِعْتُ اَنَّكَ لَا تَجْتَهِدُ فِی
تَحْصِیلِ الْعِلْمِ وَتَشْغُلُ فِی اللَّعِبِ
مَنْ اَخْبَرَکُمْ یَا سَیدِی؟ وَکَیْفَ
صَدَقْتُمُ الْمُخْبِرَ؟

(۳) یَا حَبِیبِی اَنَا لَا اُصَدِّقُکَ
لِکِنِّی اَنْظُرْکَ مِنْذُ یَوْمَئِذٍ
عَنِ التَّعَلُّمِ بَلْ هَجَمُوا عَلٰی
حُجْرَةِ رَئِیسِ الْمَدْرَسَةِ وَخَرَبُوا
بَعْضَ اَسْبَابِ الْحُجْرَةِ فَاعْلَقَ الْمَدْرَسَةُ

(۴) وَلِمَ اَضْرَبَ الطَّلَابُ؟
لَاَنَّ الْحُکُومَةَ قَبَضَتْ عَلٰی مُسْتَر
غَانْدِی [سُرگاندھی] وَمَوْلَا نَا اَبِی
الْکَلَامِ وَکَثِیرٍ مِنْ رُعَمَاءِ الْجُمُعِیَّةِ
الْوَطَنِیَّةِ [الکافیرس] وَجَسَمَهُمْ
فَاَضْرَبَ الطَّلَابُ اِحْتِجَاجًا عَلٰی

صَنِيعَةُ الْحُكُومَةِ

(۵) صَدَقَتْ يَا عَزِيزِي أَوْ قَرَأْتُ
فِي الْحَرَائِدِ أَنَّ عُمَالَ الْمَصَانِعِ
وَالْمَعَادِلِ أَيْضًا اضْرَبُوا عَنِ
الْعَمَلِ وَاجْتَمَعُوا لِلْمُظَاهَرَةِ
وَالْإِحْتِجَاجِ، فَمَنَعَتْهُمْ
الشُّرْطَةُ لَكِنْ لَمْ يَمْتَنِعُوا
وَرَشَقُوا الشُّرْطَةَ بِالْحِجَارَةِ
فَرَشَقَهُمُ الشُّرْطَةُ بِالرِّصَاصِ
فَبَعْضُهُمْ مَاتُوا عَلَى الْحَالِ وَ

بَعْضُهُمْ جَرَحُوا

(۶) هَلْ تَعْلَمُ لَوْ قَبِضَتِ الْحُكُومَةُ
عَلَى زُعَمَاءِ الْكَانَغَرِسِ؟
لَا تَنْهَمُ يَطْلُبُونَ الْحُرِّيَّةَ وَ
الْإِسْتِقْلَالَ وَقَالُوا لِلَّهِ نَجْلِيزِ
أَنْ يَتْرُكُوا الْهِنْدَ فِي أَيْدِي

الْهِنْدِيِّينَ

(۷) فَلَمَّا ذَاكَ الْمِشْرَكَ السُّلْمُونَ
فِي هَذِهِ الْمُظَاهَرَاتِ؟
لَا تَقَائِدُ جَمْعِيَّةِ الْمُسْلِمِينَ
[مُسْلِمِ لِيك] مُسْتَرْمُحَّدٌ عَلَى جَنَاحِ

(۸) وَلِمَا ذَا مَنَعَهُمْ الْإِيحَابُ
 الْمُسْلِمُونَ وَقَائِدُهُمْ
 الْحُرِّيَّةَ وَالْإِسْتِقْلَالَ؛
 مَنَعَهُمْ عَنِ الْإِشْرَافِ
 بَلَى! هُمْ يَحِبُّونَ الْإِسْتِقْلَالَ
 وَكَيْفَ لَا؟ مَعَ أَنَّ (باوجودیکہ)
 الْإِجْتِهَادَ لِلْحُرِّيَّةِ وَالْإِسْتِقْلَالِ
 فَرِيضَةٌ عَلَيْهِمْ. وَلَكِنَّ الْهُنُودَ
 إِلَى الْآنَ لَمْ يَتَّفِقُوا مَعَ مُسْلِمِ
 لِيكَ فِي مُطَالَبَاتِ الْمُسْلِمِينَ
 وَحُقُوقِهِمْ

(۹) يَا عَزِيزِي لَا شَكَّ فِي أَنَّ
 الْحُرِّيَّةَ وَالْإِسْتِقْلَالَ
 الْوَطْنَ هُمَا اعْزَ شَيْءٌ لَا
 تَعَادِلُهُمَا نَفُوسٌ وَلَا نَفَائِسُ
 لَكِنَّ اسْتِقْلَالَ الْهِنْدِ لَا
 يَحْصُلُ مِنْ هَذِهِ الظَّاهِرَاتِ
 بَلْ أَوَّلُ شَرْطِهِ الْإِتِّحَادُ
 بَيْنَ أَسْنَاءِ الْوَطَنِ كَمَا يَقُولُ
 الْأَنْجَلِيزُ أَيْضًا لِلْهِنْدِيِّينَ
 أَيْ وَاللَّهِ هَذَا صَحِيحٌ. فَمَا لَنَا
 أَنْ لَا نَتَّحِدَ وَلَا نَتَّفِقَ. فَإِنَّهُ
 أَسْهَلُ طَرِيقٍ لِتَحْصِيلِ الْإِسْتِقْلَالِ
 فَالْوَاجِبُ عَلَى كُلِّ مُحِبِّ الْحُرِّيَّةِ
 مِنَ الْهُنُودِ وَالْمُسْلِمِينَ أَنْ
 يَجْتَهِدُوا كُلَّ الْجُهْدِ لِلْإِتِّحَادِ
 حَتَّى يَكُونَ صَوْتُ جَمِيعِ الْأَقْوَامِ
 صَوْتًا وَاحِدًا "الْإِسْتِقْلَالَ
 الْإِسْتِقْلَالَ"

”كُونُوا مُجِدِّينَ يَحْصُلْ لَكُمْ
الْإِسْتِقْلَالُ“

(١٠) أَحَسْتُ يَا وَلَدِي، لَكِنَّ الْهِنُودَ
الْأَنْجَلِيْزَ لَنْ يَفْقَهُوا مَعَ السُّلَاطِينِ
الَّذِينَ ضَعُفَتْ قُوَّتُهُمْ بِالشَّقَاقِ
وَضَعُفَ الْإِيمَانِ وَسُوءِ الْأَعْمَالِ -
نَعَمْ لَا يُحِبُّ أَحَدُ الْإِتِّحَادِ مَعَ الضُّعَفَاءِ
أَمَّا أَنَا أَحْسِنُ الْأَخْلَاقَ وَالْأَعْمَالَ وَ
الْإِتِّحَادَ وَكَانَتْ لَهُمْ بَنِيَانٌ مَرْصُوفٌ فَيُحِبُّ
كُلُّ وَاحِدٍ الْإِتِّحَادَ مَعَهُمْ +

فَلْيَرْمِ عَلَى قَائِدِي السُّلَيْمِينَ وَعَلَى أَعْيُنِهِمْ
أَنْ يُسَارِعُوا أَوْ لَا إِلَى تَحْسِينِ
أَخْلَاقِ السُّلَيْمِينَ، وَالتَّنْظِيمِ وَ
الِاتِّحَادِ بَيْنَهُمْ عَلَى أُسَاسِ الْإِسْلَامِ
وَالْإِيمَانِ، وَالتَّعَاوُنِ عَلَى الْبِرِّ وَالْقَوَّةِ
وَالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ، وَالْإِفْتِنَابِ
عَنِ الْفُسْقِ وَالْعِصْيَانِ، لِيَكُونُوا
مِنْ حِزْبِ اللَّهِ، أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ
هُمُ الْفَالِحُونَ +

(١٢) يَا لَيْتَنِي رَأَيْتُ ذَلِكَ الْيَوْمَ التَّعِيدَ
لَا تَقْطُطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ، عَسَى أَنْ
يَكُونَ ذَلِكَ الْيَوْمَ قَرِيبًا

الْحُرِّيَّةَ وَالْحِجَابَ عَنِ الْإِسْتِعْبَادِ
(١٣) أَنَا مُسْرُورٌ جِدًّا بِفَضْلِكَ وَخَيْرِكَ لَكِنْ أَشْكُرُكَ يَا سَيِّدِي الْمُحْتَرَمَ أَقْدَ عَلِمْتَنِي

لَا تُكُنْ غَافِلًا عَنِ الْعُلُومِ وَالْفُنُونِ حَتَّى تُكُونَ
أَهْلًا لِلْخِدْمَةِ الدِّينِ وَالْوَطَنِ +
مَا لَمْ أَكُنْ أَعْلَمُ وَفَهَمْتُ مَالَهُ أَكُنْ أَفْهَمُ
فَلِلَّهِ الْحَمْدُ +

مشق نمبر ۲۶ (ب)

حِکَايَةُ

حُكِيَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَمَّا تَوَلَّى الْخِلَافَةَ دَخَلَ
عَلَيْهِ وَفُودُ الْمُهَنْتِثِينَ مِنْ كُلِّ جِهَةٍ - فَتَقَدَّمَ مِنْ وَفْدِ الْحَجَّازِيِّينَ
لِلْكَلامِ غُلَامٌ صَغِيرٌ لَمْ تَبْلُغْ سِنُهُ إِحْدَى عَشْرَةَ سَنَةً - فَقَالَ
عُمَرَا جَعَلْتُ قَدَّمَ مَنْ هُوَ اسْمُ - فَقَالَ الْغُلَامُ أَيْدَى اللَّهِ أَمِيرَ
الْمُؤْمِنِينَ! الْمَرْءُ بِأَصْغَرِيهِ قَلْبُهُ وَلِسَانُهُ فَإِذَا مَنَعَ اللَّهُ الْعَبْدَ
لِسَانًا لَا فِظًا وَقَلْبًا حَافِظًا فَقَدْ اسْتَحَقَّ الْكَلَامَ وَلَوْ كَانَ الْفَضْلُ
بِالسِّنِّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَانَ فِي الْأُمَّةِ مَنْ هُوَ أَحَقُّ بِمَجْلِسِكَ
هَذَا - فَبَعَثَ عُمَرُ مِنْ كَلَامِهِ وَأَنْشَدَ :-

تَعْلَمُ فَلَيْسَ الْمَرْءُ يُولَدُ عَالِمًا + وَلَيْسَ أَخُو عِلْمٍ كَمَنْ هُوَ جَاهِلٌ
وَإِنَّ كِبِيرَ الْقَوْمِ لَا عِلْمَ عِنْدَهُ + صَغِيرٌ إِذَا التَفَتَ عَلَيْهِ الْمَحَافِلُ

أَشْعَارُ

إِذَا أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيمَ مَلَكَتْهُ + وَإِنْ أَنْتَ أَكْرَمْتَ اللَّئِيمَ تَمَرَّدَا

له حکایت کی گئی ہے +

إِنَّ الْوَفَاءَ عَلَى الْكَرِيمِ فَرِيضَةٌ + وَاللُّؤْمُ مَقْرُونٌ بِذِي الْإِخْلَافِ
وَتَرَى الْكَرِيمَ لِمَنْ يُعَاشِرُ مُنْصَفًا + وَتَرَى اللَّئِيمَ مُجَانِبُ الْإِنْصَافِ

خَفِضَ هُمُومَكَ فَالْحَيَوَةُ عَزُورٌ + وَرَحَى الْمُنُونِ عَلَى الْأَنَامِ قَدُورٌ
وَالْمَرْءُ فِي دَارِ الْأَمْنَاءِ مُكَلَّفٌ + لَا قَادِرُ فِيهَا وَلَا مَقْدُورٌ

مَكْتُوبٌ مِنَ الْوَلَدِ إِلَى أَبِيهِ

إِلَى حَضْرَةِ الْوَالِدِ الْمَاجِدِ الْمُحْتَرَمِ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، إِنِّي كُنْتُ كَتَبْتُ

قَبْلَ ثَلَاثَةِ أَشْهُرٍ إِلَى أَخِي الْعَزِيزِ وَأَخْبَرْتُ أَنِّي تَمَمْتُ الْجُزْءَ

الْأَوَّلَ مِنْ كِتَابِ تَسْهِيلِ الْأَدَبِ وَالْيَوْمَ أَبَشِّرُكُمْ بِأَنِّي

تَعَلَّمْتُ الْجُزْءَ الثَّانِيَ أَيْضًا فَيَلِلُهُ الْحَمْدُ وَلَهُ الشُّكْرُ

يَا أَبِي الْمَكْرَمُ! الْآنَ أَنَا أَفْهَمُ اللِّسَانَ الْعَرَبِيَّ أَكْثَرَ

مِنْ مَا كُنْتُ أَفْهَمُهُ قَبْلَ هَذَا - لِأَنِّي تَعَلَّمْتُ فِي الْجُزْءِ الثَّانِي

جَمِيعَ الْأَبْوَابِ مِنَ الْأَفْعَالِ الثَّلَاثِيَّةِ وَالرُّبَاعِيَّةِ الْمُجْرَدَةِ

وَالْمَزِيدَةِ

وَمَاعَدَا ذَلِكَ حَفِظْتُ كَثِيرًا مِنَ الْأَلْفَاظِ الْعَرَبِيَّةِ

وَتَعَلَّمْتُ جُمْلَةً مِنْ قَوَاعِدِ الصَّرْفِ وَالتَّحْوِ وَمِنْ تَرَائِبِ الْجُمَلِ
الْإِسْمِيَّةِ وَالْفِعْلِيَّةِ

وَبِحَمْدِ اللَّهِ إِنِّي أَقْدِرُ أَنْ أُتَرْجِمَ كَثِيرًا مِنَ الْجُمَلَاتِ
مِنَ الْعَرَبِيِّ إِلَى الْهِنْدِيِّ وَمِنَ الْهِنْدِيِّ إِلَى الْعَرَبِيِّ
وَالْخُلَاصَةِ إِنِّي بِفَضْلِ اللَّهِ تَعَالَى تَعَلَّمْتُ فِي سِتَّةِ
أَشْهُرٍ مَا [ج] لَا يَتَعَلَّمُ طَلَبَةُ الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ الرَّابِجَةِ عَلَى
الْمِنْهَاجِ الْقَدِيمِ فِي سَنَتَيْنِ خُصُوصًا تِلْكَ الطَّلَبَةُ لَا يَقْدِرُونَ
مُطْلَقًا أَنْ يُتَرْجِمُوا مِنَ الْهِنْدِيِّ إِلَى الْعَرَبِيِّ أَوْ يَكْتُبُوا
مَكْتُوبًا صَغِيرًا.

وَلَمَّا أَتَمَمْتُ الْجُزْءَ الثَّالِثَ وَاتَّعَلَّمْتُ أَقْسَامَ الْأَفْعَالِ الْغَيْرِ
السَّالِمَةِ يَحْصُلُ لِي قُدْرَةٌ مُزِيدَةٌ عَلَى التَّكَلُّمِ وَالتَّرْجُمَةِ وَإِذَا نِ
أُرْسِلَ فِي كُلِّ أُسْبُوعٍ مَكْتُوبًا إِلَى حَضْرَتِكُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى
وَالسَّلَامُ عَلَى أُمِّي الْمُحَرَّمَةِ وَأَخَوَاتِي وَأَخَوَاتِي الْمَكْرَمَاتِ
وَدُمُّنَّ سَالِمِينَ.

وَلَدُكُمْ الْخَادِمُ

عبد الرحمن

تکملہ

چند مفید معلومات

(۱) تعریفِ علمِ صرف و نحو
صحیح بولی سیکھنے کے لئے جو قاعدے بنائے گئے ہیں ان کی دو
قسمیں ہیں (۱) صرف (۲) نحو +
صرف وہ علم ہے جس میں لفظوں کی پہچان اور ان کے سبز
کے قاعدوں کا ذکر ہو +

نحو وہ علم ہے جس میں لفظوں کے آپس کے تعلق اور ان کی
اعرابی حالت کی پہچان کے قاعدے بتائے جائیں +
تنبیہ ۱۔ اس کتاب میں تم نے کچھ قواعد صرف کے پڑھے ہیں اب کچھ
نحو کے بقیہ قواعد آئندہ حصے میں انشاء اللہ بیان کئے جائینگے +

(۲) تحلیل

کلام میں لفظوں کو علیحدہ علیحدہ جانچنے کو تحلیل کہتے ہیں اور وہ
دو قسم کی ہوتی ہے (۱) تحلیل صرفی (۲) تحلیل نحوی +
صرف کے قاعدوں کے لحاظ سے جانچنے کو تحلیل صرفی کہتے
ہیں اور نحو کے قواعد کے لحاظ سے جانچنے کو تحلیل نحوی کہتے ہیں اور
۱۔ اس کے نقلی معنی ہیں کسی چیز کے اجزاء کو الگ الگ کر دینا +

چونکہ اس تحلیل کے بعد پھر نفظوں کو باہم جوڑ دیتے ہیں اس لئے
تحلیل نحوی کو عام طور پر ترکیب (جوڑ) بھی کہتے ہیں ؟
تحلیل صرفی میں ذیل کے اُمور تم ابھی جانچ سکتے ہو :-

سب سے پہلے کلمہ کی اقسام پہچانیں کہ کونسا لفظ اسم ہے
کونسا فعل اور کونسا حرف ؟

پھر اسم کے متعلق ذیل کی باتیں دیکھو :-

(۱) نکرہ ہے یا معرفہ ؟ نکرہ ہے تو اسم ذات ہے یا اسم صفتہ ؟

معرفہ ہے تو کس قسم کا ؟ یعنی اسم علم ہے یا ضمیر یا اور کوئی ؟

(۲) مشتق ہے یا غیر مشتق (جامد) ؟ اگر مشتق ہے تو کونسی قسم کا ؟

اسم فاعل ہے یا اسم مفعول یا اسم تفضیل یا اسم ظرف

یا اسم آلہ یا اسم صفت (صفة مشبہ) یا اسم مبالغہ ؟

(۳) حروف اصلیہ کی تعداد پہچانے کہ ثلاثی ہے یا رباعی یا خماسی ؟

مجرد ہے یا مزید فیہ ؟

(۴) واحد ہے یا تثنیہ یا جمع ؟ جمع ہے تو سالر یا مُکسّر ؟

مُکسّر ہے تو کس وزن پر ؟

(۵) مذکر ہے یا مؤنث ؟ علامت تانیث کیا ہے ؟

(۶) مُعرب ہے یا مُبْنی ؟

فعل کے متعلق ذیل کے اُمور دیکھو

- (۱) زمانہ دیکھو یعنی ماضی ہے یا مضارع؟
- (۲) صیغہ دیکھو کہ غائب ہے یا مخاطب یا متکلم؛ مذکر ہے یا مؤنث؟ واحد ہے یا تثنیہ یا جمع؟
- (۳) حروف اصلہ کی تعداد دیکھو کہ ثلاثی ہے یا رباعی؟ مجرد ہے یا مزید فیہ؟
- (۴) معروف ہے یا مجہول؛ لازم ہے یا مُتَعَدّی؟
- (۵) معرب ہے یا مبني؟

حرف کے متعلق

- (۱) حرف کے متعلق صرف یہ دیکھ سکتے ہو کہ حرف جار ہے یا حرف استیغما یا حرف نفی یا حرف تاکید یا حرف ندا یا حرف ناصب مضارع یا حرف جازم ہے؟
- تحلیل نحوی میں اُمور ذیل تم جانچ سکتے ہو

- (۱) مرکب ناقص ہے یا ناقص؟
- (۲) مرکب ناقص ہے تو کس قسم کا؟ توصیفی ہے یا اضافی؟
- (۳) مرکب توصیفی ہے تو اس میں موصوف کونسا ہے اور صفت کونسی؟
- (۴) اگر مرکب اضافی ہے تو اس میں مضاف کونسا اور مضاف الیہ

کونسا؟

(۵) مرکب قائم ہے تو کونسی قسم کا؟ جملہ اسمیہ ہے یا جملہ فعلیہ؟

(۶) جملہ اسمیہ ہے تو اس میں مبتدا کونسا ہے اور خبر کونسی؟

(۷) جملہ فعلیہ ہے تو اس میں فعل کونسا ہے؟ فاعل کون ہے یا

نائب الفاعل کونسا لفظ ہے؟ مفعول کونسا لفظ ہے؟

(۸) ہر کلمہ کی اعرابی حالت دیکھو۔ یعنی فعل ہے تو دیکھیں حالت

رفعی میں ہے یا حالت نصبی یا جری میں؟ اور اسم ہے تو

دیکھیں حالت رفعی میں ہے یا حالت نصبی یا جری میں؟

(۹) اگر کوئی اسم مرفوع ہے تو کیوں؟ فاعل یا نائب الفاعل

ہونے کی وجہ سے یا مبتدا یا خبر ہونے کی وجہ سے؟

(۱۰) اگر منصوب ہے تو کیوں؟ مفعول ہے یا اِتِّ کے بعد واقع

ہوا ہے یا گان کی خبر ہے؟ یا اس لئے کہ فاعل یا مفعول کی

ہیئت بتلاتا ہے؟

(۱۱) اگر مجرور ہے تو کیوں؟ حرف جر کے بعد واقع ہے یا مضاف

الیہ ہے؟

(۱۲) ہر کلمہ کا اعراب دیکھیں کونسی قسم کا ہے۔ اعراب بالحرکۃ

ہے یا اعراب بالحروف؟

متعدہ جملوں کی ترکیبیں پہلے لکھی جا چکی ہیں۔ ذیل میں چند اور جملوں کی تحلیل لکھی جاتی ہے تاکہ تم آئندہ بطور خود سادے جملوں کی تحلیل کر سکو:-

(۱) الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ (مرد لوگ عورتوں کے اوپر سر پرست ہیں)

اس کی تحلیل صرفی یوں ہوگی:-

(الرِّجَالُ) اسم ہے معرفہ معرّف باللام، جمع مکسر، مذکر،

جامد، ثلاثی مجرد، معرب۔

(قَوَّامُونَ) اسم، جمع سالرہ مذکر، مشتق (اسم مبالغہ)

ثلاثی مجرد،

(عَلَى) حرف جار، مبنی۔

(النِّسَاءُ) اسم معرفہ باللام، جمع مکسر، اس کا مفرد

اِمْرَأَةٌ ہے، مؤنث، جامد، ثلاثی مجرد، معرب۔

اس کی تحلیل نحوی یوں کرو:-

مذکورہ جملہ اسمیہ ہے کیونکہ اس کا پہلا جزو اسم ہے۔

(الرِّجَالُ) مبتدا ہے اسی لئے مرفوع ہے۔ اس کا رفع پیش

سے دیا گیا ہے۔ (قَوَّامُونَ) خبر ہے اسی لئے مرفوع ہے۔ اس کا

رفع ۲۰۷ سے دیا گیا ہے (دیکھو سبق ۱۰-۵)۔ (عَلَى) حرف جار

ہے۔ (النِّسَاء) مجرور۔ اس کا جرّ ریسے دیا گیا ہے۔ جار اور مجرور ملکر خبر سے متعلق ہے۔ مبتدا اور خبر ملکر جملہ اسمیہ ہو گیا۔
(۲) کَتَبَ مُحَمَّدٌ كِتَابًا طَوِيلًا اِلَى اَخِيهِ (محمود نے ایک لمبا خط اپنے بھائی کو لکھا، اس کی تحلیل صرفی یوں ہوگی :-

(کَتَبَ) فعل ماضی، صیغہ واحد مذکر غائب، ثلاثی مجرّد، متعدّدی، مبنی (کیونکہ فعل ماضی فتحہ پر مبنی ہوتا ہے)۔
(مَحْمُودٌ) اسم علم، واحد، مذکر، مشتق اسم مفعول ہے حَمْدَ (تعریف کرنا) سے، ثلاثی مجرّد ہے، مُعْرَب ہے۔

(كِتَابًا) اسم نکرہ، واحد، مذکر، مشتق، ثلاثی مجرّد، معرب
(طَوِيلًا) نکرہ، واحد، مذکر، مشتق، اسم صفت، ثلاثی مجرّد اور معرب ہے۔

(اِلَى) حرف جارّ

(اَخِ) اسم نکرہ واحد مذکر جامد ثلاثی (در اہل اخو ہے) معرب۔

(وہ) ضمیر مجرور متصل +

مذکورہ جملہ کی تحلیل نحوی یوں کرو :-

مذکورہ جملہ فعلیہ ہے کیونکہ اس کا پہلا جزو فعل ہے۔

(کَتَبَ) فعل ماضی مبنی ہے فتحہ پر۔ (مَحْمُودٌ) فاعل ہے

اور اسی لئے مرفوع ہے اس کا رفع پیش سے دیا گیا ہے۔ (کِتَابًا) مفعول ہے اسی لئے منصوب ہے اس کا نصب زبر سے دیا گیا ہے پھر (کِتَابًا) موصوف بھی ہے اور (طَوِيلًا) اس کی صفت ہے اسی لئے منصوب ہے کیونکہ صفت اور موصوف اعراب میں باہم مطابق ہوتے ہیں۔ اس کا نصب بھی زبر سے آیا ہے۔ (إِلَى) حرف جار۔ (آخ) مجرور اس کا جر (ی) سے آیا ہے (دیکھو سبق ۱۱-۲)۔ پھر (آخ) مضاف ہے۔ (هِ) مضاف الیہ۔ جار و مجرور مل کر متعلق ہوا فعل سے۔ فَعْل، فَاعِل، مَفْعُول اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ ہوا +

تَمَّ الْجُزْءُ الثَّانِيُ الْجَدِيدُ

فِي الْيَوْمِ الْخَامِسِ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ۱۳۶۱

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

الحمد للہ عربی کا معلم حصہ دوم جدید جونہ تعالیٰ ختم ہو گیا۔ اب اس کے بعد ہر سو مئی ۱۳۶۱ء سے شروع ہو گا

اسلام
اور
جدید دور کے مسائل
(مجموعہ مقالات)

تالیف
مولانا محمد تقی امینی
(رفیقِ ندۃ المستفین)

قدیمی کتب خانہ قرآن و حدیث
کراچی
